58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 268 | صفحات : 08 | ۲۹ ستمبر ۲۰۲۶ء بروز منگل | Tuesday 29th September 2026 | جلد نمبر 58

کپل دیو نے اعتماد کا اظہار کیا

روہت یادو نے کانسے کا تمغہ جیتا

کپوارہ میں گاڑی کھائی میں گرنے سے 5 مسافر جاں بحق

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے اظہار افسوس

سری نگر/یو این آئی/ شمالی کشمیر کے کپوارہ ضلع کے ٹنگڈار علاقہ میں پیر کو ایک اسکارپیو گاڑی سڑک سے پھسل کر دریا میں جا گری، جس کے نتیجے میں نوماہ کے شیر خوار بچے سمیت پانچ افراد ہلاک اور سات دیگر زخمی ہوگئے۔ حکام نے بتایا کہ حادثہ لائن آف کنٹرول کے قریب اس وقت پیش آیا جب اسکارپیو گاڑی ٹیٹوال سے کیرن کی جانب جارہی تھی۔ راستے میں گاڑی سڑک سے پھسل گئی اور گہرائی میں جا گری۔ حادثے میں ہلاک ہونے والوں کی شناخت محمد ادریس(30)، حمزہ (نوماہ)، سعیدہ بیگم(28)، شبیر احمد(50)، کیرن کے تمام رہائشی، اور ٹیٹوال کے رہائشی راجا ارشد (30) کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے میں ڈرائیور سمیت چھ دیگر مسافر زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو سب ڈسٹرکٹ اسپتال (ایس ڈی ایچ) ٹنگڈار منتقل کیا گیا، جہاں سے پانچ زخمیوں کو مزید بہتر علاج کے لیے اعلیٰ طبی مرکز منتقل کرنے کی سفارش کی گئی۔ پولیس کے ایک افسر نے بتایا کہ بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعات 281 اور 125(a) کے تحت مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے حادثے میں/2

کپوارہ میں چیتے کے حملہ میں

12 سالہ لڑکا جاں بحق

سرینگر/ جے کے این ایس/ کپواڑہ کے علاقے ماسری میں تیندوے کے حملے میں 12 سالہ لڑکا جاں بحق ہوگیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک عہدیدار نے بتایا کہ ماسری میں تیندوے نے کمسن لڑکے پر حملہ کیا جس کے دوران وہ شدید زخمی ہو گیا۔ عہدیدار کے مطابق 12 سالہ لڑکا بعد ازاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا، جس کے بعد مقامی لوگوں نے اس کی لاش قریبی جنگلی علاقے/1

اسمبلی میں جموں وکشمیر کی مکمل ریاستی حیثیت کی بلا تاخیر بحالی کی بل منظور

اپوزیشن بی جے پی کو چھوڑ کر باقی تمام جماعتوں نے قرارداد کی حمائت کی

جموں وکشمیر کو کسی احسان کی ضرورت نہیں ہے، ہم بھکاری نہیں ہیں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر اسمبلی نے پیر کو ایک قرارداد منظور کرتے ہوئے حکومت ہند سے مرکز کے زیر انتظام خطے جموں وکشمیر کی مکمل ریاستی حیثیت فوری اور بلا تاخیر بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ خودمختاری اور خصوصی حیثیت کے حوالے سے پیش کی گئی قرارداد صوتی ووٹ سے منظور کی گئی۔ بی جے پی کو چھوڑ کر تمام جماعتوں نے قرارداد کی حمایت کی۔ قرارداد کی منظوری سے قبل جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ریاستی حیثیت کی بحالی میں تاخیر پر مرکز سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ کی جانب سے اسے "جلد از جلد" بحال کرنے کی ہدایت کا مطلب یہ نہیں ہوسکتا کہ اس کے لیے دو سال انتظار کیا جائے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ان کی حکومت اسمبلی انتخابات کے بعد سے مرکز کی جانب سے ریاستی حیثیت بحال کرنے کے وعدے کی تکمیل کا انتظار کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اسپیکر صاحب، مجھے بتایئے کہ کس انگریزی میں 'جتنی جلد ممکن ہو' کا مطلب دو سال ہوتا ہے؟ کس انگریزی میں 'جلد از جلد' کا مطلب دو سال ہوتا ہے؟" عمر عبداللہ نے دسمبر 2023 کے سپریم کورٹ کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ عدالت نے جموں و کشمیر میں ستمبر 2024 تک انتخابات کرانے اور ریاستی حیثیت "جلد از جلد" بحال کرنے کی ہدایت دی تھی۔ موجودہ اسمبلی اکتوبر 2024 میں منتخب ہوئی، جبکہ عمر عبداللہ کی جانب سے 25 ستمبر کو پیش کی گئی قرارداد میں ریاستی حیثیت "فوری اور بلا تاخیر" بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ آیا ریاستی حیثیت کی بحالی کو جموں وکشمیر کی سیکیورٹی صورت حال سے جوڑا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "کیا آپ اسے (ریاستی حیثیت کی بحالی کو) ملی ٹنسی سے جوڑ رہے ہیں؟ کیا آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ جب تک جموں و کشمیر میں بندوقیں خاموش نہیں ہو جاتیں، ریاست کا درجہ بحال نہیں کیا جائے گا؟" عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر ریاستی حیثیت کی بحالی کو ملی ٹنسی کے مکمل خاتمے سے مشروط کیا گیا تو اس فیصلے کا اختیار بالآخر نئی دہلی کے بجائے پاکستان کے پاس چلا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ "مرکزی حکومت بار بار کہتی ہے کہ ملی ٹنسی پاکستان سے شروع ہوئی اور گزشتہ 35 برس سے یہاں ملی ٹنسی جاری ہے۔ لہٰذا جب آپ کہتے ہیں کہ بندوقیں خاموش ہونے پر ریاستی حیثیت بحال کی جائے گی تو آپ یہ فیصلہ پاکستان کے حوالے کر رہے ہیں کہ جب بھی بندوقیں خاموش ہوں گی، آپ ہمیں ریاستی حیثیت بحال کریں گے۔ کیا ہمیں یہ مان لینا چاہیے کہ ہماری ریاست کے بارے میں فیصلہ ہماری اپنی حکومت نہیں کرے گی؟ کیا ہم نے یہ طے کرلیا ہے کہ جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت ہمارے وزیر اعظم نہیں دیں گے؟ کیا یہ فیصلہ کسی دوسرے ملک میں ہوگا؟ اگر ایسا طے کیا گیا ہے تو یہ انتہائی افسوسناک ہے۔ کیونکہ ہمارا ہمیشہ/5

وزیروں، ارکان اسمبلی کی تنخواہوں، پنشن میں ترمیم اور کاروبار میں آسانی سے متعلق

جموں وکشمیر اسمبلی میں بیک وقت 5 بل پیش کیے گئے

سرینگر/ اے پی آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے اسمبلی میں 5 بل پیش کیے جن میں وزراء، ارکان اسمبلی کی تنخواہوں اور پنشن میں ترمیم کے علاوہ کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے سے متعلق قانون بھی شامل۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر وزراء و وزرائے مملکت کی تنخواہوں سے متعلق ایکٹ 1956، جموں وکشمیر ریاستی قانون سازیہ ارکان کی تنخواہوں اور الاؤنسز سے متعلق ایکٹ 1960 اور جموں وکشمیر ریاستی قانون سازیہ ارکان کی پنشن سے متعلق ایکٹ 1984 میں ترمیم کیلئے تین الگ الگ بل پیش کئے۔ وزیر اعلیٰ نے ایک ایسا بل بھی پیش کیا جس کا مقصد قوانین کو یکجا کر ان میں ترمیم کرنا، اجازت پر مبنی نظام کی جگہ اعتماد پر مبنی حکمرانی کو فروغ دینا اور شہریوں کو کاروباری اداروں کو اعتماد کے ساتھ منصوبہ بندی، سرمایہ کاری اور کام کرنے کے قابل بنانا ہے۔ بل کے ذریعے جموں وکشمیر میں کاروبار کرنے اور زندگی گزارنے میں آسانی پیدا کرنے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور طویل مدتی معاشی ترقی کو برقرار رکھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی/3

ہنگامہ برپا کرنے کے الزام میں 4 ممبران اسمبلی ایوان سے باہر نکالے گئے

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے پیر کے روز ایک قرارداد منظور کی جس میں حکومت ہند سے جموں وکشمیر کی مکمل ریاستی حیثیت کی فوری اور ہنگامی بنیادوں پر بحالی کا مطالبہ کیا گیا۔ دریں اثنا، کارروائی کے دوران ہنگامے اور نعرے بازی کے درمیان بی جے پی کے قانون سازوں نے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ کارروائی کے دوران ہنگامہ آرائی جاری رہنے پر بی جے پی کے اراکین اسمبلی وکرم رندھاوا اور روہت گپتا، نیز کانگریس کے اراکین اسمبلی عرفان حفیظ لون اور افتخار احمد کو ایوان سے باہر نکال دیا گیا۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے احتجاج کرنے والے اراکین کو سخت کارروائی کی تنبیہ کی اور تمام قانون سازوں کو ہدایت کی کہ وہ ایوان میں نظم وضبط اور وقار کو برقرار رکھیں۔ اراکین کی جانب سے مسلسل نعرے بازی اور احتجاج کے درمیان اسپیکر نے خبردار کیا کہ نظم وضبط برقرار رکھیں ورنہ سخت کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بی جے پی ریاستی حیثیت کی بحالی پر بحث کیلئے تیار ہے مگر

زیادہ خودمختاری کا حوالہ ناقابل قبول/ بی جے پی لیڈر سنیل شرما

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے پیر کے روز کہا کہ اگرچہ حکمران اور اپوزیشن ارکان اسمبلی کے درمیان اختلافات ہو سکتے ہیں، لیکن جموں وکشمیر سے متعلق مسائل پر مثبت بحث کی ضرورت ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ اپوزیشن کیلئے ہر چیز کی مخالفت کرنا ضروری نہیں ہے اور زور دیا کہ بی جے پی بھی تعمیری بحث چاہتی ہے، خاص طور پر ریاستی حیثیت کے معاملے پر۔ سنیل شرما نے کہا کہ کبھی کبھی مشترکہ اتفاق رائے تک پہنچنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ضروری نہیں کہ ہم ہمیشہ اپوزیشن کی حمایت کریں۔ ہم بھی یہاں مثبت بحث چاہتے ہیں، خاص طور پر جب بات ریاست کی ہو۔ تاہم، انہوں نے قرارداد میں استعمال ہونے والی زبان اور حوالوں، خاص طور پر 1953 سے قبل کی آئینی حیثیت سے متعلق نکات پر اعتراض کیا اور کہا کہ ہندوستان کے آئینی ڈھانچے کے اندر بی جے پی کے لیے یہ ناقابل قبول ہیں/4

مشتاق احمد لسہ ویسٹرن بس سروس کے چیرمین، جاسم خان ڈپٹی چیرمین

دونوں عہدے داروں کو ٹرانسپورٹروں کی جانب مبارک باد

سرینگر/28 ستمبر 2026 بروز سوموار ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ میں ایک میٹنگ زیر صدارت چیرمین مشتاق احمد لسہ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں جنرل سیکریٹری محمد یوسف ڈار، خزانچی عبدالرشید گنائی کے علاوہ سرکردہ ٹرانسپورٹروں نے حصہ لیا۔ میٹنگ میں جاسم خان نے مشتاق احمد لسہ کو ویسٹرن بس سروس کے چیرمین بننے پر مبارکباد دی۔ میٹنگ میں اس بات پر زور دیا گیا کہ مل کر ادارے کے فلاح وبہبود کیلئے کام کریں گے۔ اس پر ملکر سب ٹرانسپورٹروں نے تالیاں بجا کر خوشی کا اظہار کیا جاسم خان کے خیالات کی جم کر تعریف کی اور چیرمین مشتاق احمد لسہ نے جاسم خان کو ادارے کے فلاح وبہبود کیلئے اپنا کام خوش اسلوبی سے انجام دینے کا وعدہ کیا۔

چیرمین مشتاق احمد لسہ

9419059979, 9596215659

اسمبلی کے وسط میں آکر بی جے پی اراکین نے قرارداد کے ورق پھاڑ دیئے

ریاستی حیثیت فوری طور پر بحال کرنے سے متعلق قرارداد میں 10 ترامیم پیش کی گئیں

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر اسمبلی میں مرکز کے زیر انتظام خطے کی مکمل ریاستی حیثیت فوری طور پر بحال کرنے سے متعلق قرارداد میں 10 ترامیم پیش کی گئی ہیں۔ ان میں سے پانچ ترامیم حکمران نیشنل کانفرنس کے ارکان اسمبلی نے پیش کی ہیں۔ متعدد ارکان نے مجوزہ قرارداد میں آرٹیکل 370، آرٹیکل 35 اے اور خوداختیاری کے حوالے شامل کرنے کی تجویز دی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے پانچ ارکان اسمبلی جاوید بیگ، تنویر صادق، اعجاز احمد جان، الطاف احمد وانی اور بلال اکبر لون نے آرٹیکل 370 اور آرٹیکل 35 اے کے حوالوں کو قرارداد میں شامل کرنے کے لیے ترامیم پیش کی ہیں، جبکہ دو آزاد ارکان اسمبلی نے بھی اسی نوعیت کی ترامیم پیش کی ہیں۔ علاوہ ازیں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے دو ارکان اسمبلی نے بھی آرٹیکل 370 اور آرٹیکل 35 اے سے متعلق ترامیم پیش کی ہیں۔ پی ڈی پی کے رکن اسمبلی وحید الرحمٰن پرہ نے واضح طور پر قرارداد میں خوداختیاری کا مطالبہ شامل کرنے کی تجویز دی ہے۔ پرہ کی ترمیم میں ریاستی حیثیت کی بحالی سے متعلق قرارداد کے ساتھ خوداختیاری کی بحالی کا مطالبہ بھی شامل کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ آرٹیکل 370 اور 35 اے کو ان کی اصل شکل میں بحال/6

قائد حزب اختلاف کی جانب سے وزیر اعلیٰ کے خلاف غلط زبان کا استعمال

نائب وزیر اعلیٰ کا شدید ردعمل

سرینگر/ اے پی آئی/ وزیر اعلیٰ کے خلاف ناشائستہ الفاظ استعمال کرنے پر نائب وزیر اعلیٰ نے قائد حزب اختلاف کو معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے اسمبلی اسپیکر عبدالرحیم راتھر سے اپیل کی کہ وہ قائد حزب اختلاف کی جانب سے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے خلاف استعمال کی گئی زبان کا نوٹس لیں اور قائد حزب اختلاف سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ اسمبلی میں نعرہ بازی اور ہنگامہ آرائی کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے کہا وزیر اعلیٰ کے خلاف استعمال کی گئی زبان پر قائد حزب اختلاف کو/7

بی جے پی کا جموں وکشمیر اسمبلی کے سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد

خوداختیاری کے معاملے پر ایوان نے اپنے دائرہ اختیار سے تجاوز کیا ہے/ پٹھانیا

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی کارروائی پیر کو اس وقت متاثر ہوگئی جب بی جے پی کے رکن اسمبلی آر ایس پٹھانیا نے کہا کہ انہوں نے اسپیکر عبدالرحیم راتھر کو عہدے سے ہٹانے کے لیے تحریک عدم اعتماد پیش کی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ خوداختیاری کے معاملے پر ایوان نے اپنے دائرہ اختیار سے تجاوز کیا ہے۔ ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی پٹھانیا کھڑے ہوئے اور اسپیکر کو بتایا کہ انہوں نے انہیں عہدے سے ہٹانے کی تحریک پیش کی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اسمبلی خوداختیاری کے معاملے پر بحث کرکے اپنے دائرہ اختیار سے باہر جا رہی ہے اور اختیارات کی علیحدگی کے اصول کے خلاف کام کر رہی ہے۔ پٹھانیا کو جواب دیتے ہوئے اسپیکر نے کہا کہ بی جے پی رکن نے ان متعلقہ قواعد کی درست تشریح نہیں کی ہے جن کے تحت انہوں نے یہ تحریک پیش کی ہے۔ راتھر نے کہا کہ انہوں نے نوٹس نہیں دیکھا ہے اور قواعد کے مطابق اس تحریک کو ایجنڈے میں شامل کیا جائے گا اور 14 دن کے بعد اسے ایوان میں پیش کیا جاسکتا ہے۔ اس معاملے پر جلد ہی حکمران اور اپوزیشن ارکان کے درمیان گرما گرم بحث شروع ہوگئی/8

جموں وکشمیر 1947ء میں کیے گئے وعدوں پر ہندوستان کا حصہ/ سجاد

یہ دنیا کا واحد مقام جس کا درجہ گھٹا کر یونین ٹریٹری بنایا گیا ہے

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس کے سربراہ اور رکن اسمبلی سجاد لون نے پیر کے روز ریاستی حیثیت کی بحالی پر جاری بحث کی بنیاد پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اسمبلی کا بنیادی حوالہ وہ وعدے ہونے چاہئیں جو 1947 میں جموں وکشمیر کے عوام سے کیے گئے تھے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، قانون ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے رکن اسمبلی سجاد لون نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام 1947 میں کیے گئے وعدوں کی بنیاد پر ہندوستان کا حصہ ہیں۔ انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ آیا سابقہ ریاست کو مرکزی زیر انتظام علاقہ میں تبدیل کرنے کا مرکزی حکومت کا اقدام قانون کے دائرہ کار میں تھا یا نہیں۔ سجاد لون کا کہنا تھا کہ مجھے ہندوستان کے وزیر اعظم اور سپریم کورٹ کا مکمل احترام ہے۔ لیکن اگر ہم آج یہاں موجود ہیں تو اس کی وجہ مودی جی کا کوئی وعدہ یا سپریم کورٹ نہیں ہے۔ ہم اس ملک میں 1947 میں جموں وکشمیر کے عوام سے کیے گئے وعدوں کی وجہ سے ہیں۔ انہوں نے جموں وکشمیر کی آئینی حیثیت کے حوالے سے حکومت سے سوال کیا اور کہا کہ اسمبلی کو اپنا بنیادی حوالہ تبدیل نہیں کرنا/9

وزیر داخلہ امیت شاہ نے انسداد دہشت گردی پر کانفرنس کا افتتاح کیا

آئندہ 10 برس کے لیے ایک مضبوط اور مستحکم پرہار میکانزم تیار کرنے پر زور

نئی دہلی/یو این آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے دہشت گردی کی تمام شکلوں کے خلاف زیرو ٹالرینس کی پالیسی اپنانے اور دہشت گردی کے واقعات کے مسلسل تجزیے کی بنیاد پر آئندہ 10 برس کے لیے ایک مضبوط اور مستحکم پرہار میکانزم تیار کرنے اور اسے تھانے کی سطح تک لے جانے پر زور دیا ہے۔ پیر کو یہاں "پرہار - سی ٹی (انسداد دہشت گردی) پالیسی اور حکمت عملی" پر ایک کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے پرہار کے ہر سطح پر ایک خودکار رسپانس سسٹم کو ادارہ جاتی بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور کارروائی میں تاخیر سے بچنے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان بہتر تال میل کو یقینی بنایا۔ کانفرنس میں پرہار کے سات ستونوں روک تھام، ردعمل، اندرونی صلاحیتوں کو متحرک کرنے، انسانی حقوق، دہشت گردی کو فروغ دینے والے حالات کو کم کرنے، بین الاقوامی کوششوں میں ہم آہنگی اور پورے معاشرے کے ساتھ انضمام پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ پرہار کے ہر ستون کے لیے نتائج پر مبنی نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ان اقدامات کے ہر پہلو پر فعال طور پر کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر شاہ نے بتایا کہ حکومت نے 2019 اور 2026 کے درمیان 36 ممالک سے 288 مفرور مجرموں کو واپس لایا۔ انہوں نے کہا کہ ایجنسیوں کے درمیان بہتر ہم آہنگی کے ذریعے سرحد پار سے اسلحہ، دھماکہ خیز مواد اور منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث شہزاد بھٹی نیٹ ورک کے 40 سے زائد ماڈیولز کو بے نقاب کیا گیا۔ 15 ریاستوں میں 100 سے زیادہ ایف آئی آر درج کی گئیں، اور 350 لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ حکومت نے شہزاد بھٹی نیٹ ورک کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت دہشت گرد تنظیم قرار دیا ہے۔ اس موقع پر وزیر داخلہ نے ایک نئے "Extradition Portal" کا بھی آغاز کیا۔

اچھن کیلئے 361 کروڑ روپے مالیت کا انٹگریٹیڈ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ منصوبہ

ٹینڈرنگ کے مرحلے میں ہے / وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر/28 ستمبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایوان کو بتایا کہ سری نگر کے اچھن میں مجوزہ 800 ٹن یومیہ صلاحیت کا انٹگریٹیڈ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ (آئی ایس ڈبلیو ایم) منصوبہ جس کی تخمینہ شدہ لاگت 361 کروڑ روپے ہے، فی الوقت ٹینڈرنگ کے مرحلے میں ہے۔ وزیر اعلیٰ جن کے پاس محکمہ مکانات و شہری ترقی کا قلمدان بھی ہے، وقفہ سوالات کے دوران رکن اسمبلی مبارک گل کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، کہا کہ اس منصوبے کی ویسٹ پروسیس کرنے کی تجویز شدہ صلاحیت 800 ٹن یومیہ ہے اور اس کی مدت 25 سال ہے جس میں 24 ماہ کی تعمیراتی مدت بھی شامل ہے۔ اس مجوزہ مربوط منصوبے میں کمپوسٹنگ سہولیات، بائیو سی این جی پلانٹ، میٹریل ریکوری کی سہولیات (ایم آر ایف)، ریفیوز ڈیرائیوڈ فیول (آر ڈی ایف) سہولیات، سائنسی بنیادوں پر سینیٹری لینڈفل، ٹرانسفر اسٹیشن، لیچیٹ مینجمنٹ کا بنیادی ڈھانچہ اور دیگر متعلقہ ماحولیاتی بنیادی ڈھانچہ شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان کو بتایا کہ اب تک کسی ایجنسی یا ٹھیکیدار کو یہ منصوبہ الاٹ نہیں کیا گیا ہے کیوں کہ منصوبہ فی الحال ٹینڈرنگ کے عمل میں ہے۔ دریں اثنا سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کی جانب سے نئے مربوط منصوبہ شروع ہونے تک اچھن میں میونسپل کوڑا کرکٹ کے سائنسی انتظام، ماحولیاتی تحفظ اور پرانے جمع شدہ فضلے کے تدارک کے لئے کئی اقدامات کر رہی ہے۔ سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) فی الحال سری نگر کی میونسپل حدود میں پیدا ہونے والے تقریباً 500 سے 550 ٹن یومیہ ٹھوس میونسپل کوڑا کرکٹ کو جمع کرنے، ٹرانسپورٹیشن، پروسسنگ اور تلفی کے ایک مربوط نظام کے ذریعے کر رہی ہے۔ تمام وارڈوں میں گھر گھر سے صد فیصد کوڑا کرکٹ اٹھایا جا رہا۔۔۔/101

باندی پورہ میں اس وقت 31 طبی ادارے کام کر رہے ہیں / سکینہ ایتو

ضلع میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کے 3 منصوبوں پر کام جاری ہے

سری نگر/28 ستمبر// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ حکومت باندی پورہ حلقے میں صحت کے بنیادی ڈھانچے، افرادی قوت اور خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے کے لئے مسلسل اقدامات کر رہی ہے جس میں دور دراز، پسماندہ اور دشوار گزار علاقوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیر موصوفہ رکن اسمبلی نظام الدین بٹ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے ایوان کو بتایا کہ باندی پورہ حلقے میں اس وقت 31 صحت ادارے کام کر رہے ہیں جن میں ڈسٹرکٹ ہسپتال، اے این ایم ٹی سکول، پرائمری ہیلتھ سینٹرز (پی ایچ سی)، این ٹی پی ایچ سی اور ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹرز شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صحت اداروں کی ضروریات کا مسلسل جائزہ لے رہی ہے اور منظور شدہ عملے کی تعداد، خدمات کے تقاضوں اور وسائل کی دستیابی کے مطابق ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں صحت سہولیات کو مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ سکینہ ایتو نے عملے کی تعداد میں اضافے کے بارے میں بتایا کہ جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن نے 416 میڈیکل افسران کی سفارش کی تھی جن میں سے اب تک 335 کی تقرری عمل میں آ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت خدمات کو مزید مضبوط بنانے کے لئے ان میڈیکل افسران کی تعیناتی دور دراز، پسماندہ، دشوار گزار علاقوں کی۔۔۔/103

آسمبلی میں ریاستی درجہ بحالی کی قرارداد کی منظوری تاریخی سنگ میل

مرکزی حکومت اپنے وعدوں کا ایفاء کرنے میں ناکام / نیشنل کانفرنس

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس نے اسمبلی میں ریاستی درجہ کی بحالی کی قرارداد کی منظوری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب مرکزی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کے نمائندوں کی طرف سے پاس کی گئی اس قرارداد کا احترام کرتے ہوئے یہاں کے لوگوں کے احساسات، جذبات اور امنگوں کے عین مطابق ریاست کا درجہ بحال کرے اور یہاں کی عوامی حکومت کو حقیقی معنوں میں بلا روک ٹوک کام کرنے کا موقع فراہم کیا جائے۔ پارٹی کے صوبائی صدور کشمیر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر اور جموں ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ دو سال گزر جانے کے باوجود مرکزی حکومت اپنے وعدوں کا ایفاء کرنے میں ناکام ہوئی ہے اور جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے سے قاصر رہی۔ اگرچہ حکومت کے قیام کے ساتھ ہی اولین کابینہ اجلاس میں ریاستی درجے کی بحالی کی قرارداد منظور کر کے مرکز کو بھیج دی گئی لیکن تاحال کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے مرکزی حکومت کو جموں و کشمیر میں انتخابات کے بعد جلد از جلد ریاست کا درجہ بحال کرنے کی ہدایت دی تھی لیکن انتخابات کے دو سال بھی مکمل ہو گئے اور ابھی۔۔۔/102

الطاف بخاری کا کرناہ حادثے میں پانچ قیمتی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس

الطاف بخاری کا سوگوار خاندانوں سے تعزیت، فوری مالی امداد کا مطالبہ کیا

سری نگر، 28 ستمبر// اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے کرناہ سیکٹر کے سیماری علاقے میں پیش آئے المناک سڑک حادثے میں پانچ قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے صدمے اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ حادثے میں نو ماہ کی ایک معصوم بچی سمیت پانچ افراد جاں بحق ہوئے۔ آج یہاں جاری ایک بیان میں سید محمد الطاف بخاری نے اس حادثے کو ایک دل دہلا دینے والا سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس واقعے سے پورے خطے میں غم و صدمے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "اس ہولناک حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر مجھے گہرا دکھ ہوا ہے۔ میں ان خاندانوں کے غم میں برابر کا شریک ہوں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا، بالخصوص اس معصوم بچی کی موت انتہائی افسوسناک ہے۔ اس گہرے غم کی گھڑی میں میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہوں۔" اپنی پارٹی کے صدر نے جاں بحق افراد کی ارواح کے ابدی سکون کے لیے دعا کی اور غمزدہ خاندانوں کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کے لیے صبر، ہمت اور حوصلہ عطا ہونے کی دعا کی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ پر زور دیا کہ حادثے میں جاں بحق افراد کے لواحقین کو فوری اور مناسب ایکس گریشیا مالی امداد فراہم کرنے کو یقینی بنایا جائے۔ دریں اثنا پارٹی قیادت اور اپنی پارٹی کے ضلع صدر کپواڑہ ایڈووکیٹ راجہ منظور نے بھی اس گہرے غم کی گھڑی میں سوگوار خاندانوں سے تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔

کرناہ سڑک حادثے پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہار رنج

سرینگر// صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ضلع کپواڑہ کے کرناہ علاقے میں ٹیٹوال سیماری سڑک پر پیش آئے المناک سڑک حادثے میں 5 افراد کے لقمہ اجل بن جانے پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے لقمہ اجل بنے افراد کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے گئے اور ان کے لواحقین و پسماندگان کیساتھ اظہار یکجہتی کیا۔ دونوں لیڈران نے زخمی ہوئے افراد کی فوری صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔ پارٹی کے معاون جنرل سکریٹری ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان، پارٹی کے ضلع صدر و ایم ایل اے لولاب قیصر جمشید لون اور مقامی ایم ایل اے جاوید مرچال نے بھی اس سانحہ پر دکھ کا اظہار کیا ہے اور سوگواران خاندانوں کیساتھ اظہار یکجہتی کیا ہے۔

پی ایم اے وائی۔جی کے تحت مستفیدین کی شمولیت کا عمل

مرکزی حکومت کی رہنما ہدایات کے مطابق جاری ہے / جاوید ڈار

سری نگر/28 ستمبر// وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج ایوان کو بتایا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے کہ اہل اور مستحق دیہی گھرانوں کو مرکزی حکومت کی مقررہ رہنما ہدایات کے مطابق 'پردھان منتری آواس یوجنا۔گرامین (پی ایم اے وائی۔جی)' کے تحت باقاعدہ طور پر شامل کیا جائے۔ وزیر موصوف رکن اسمبلی میاں مہر علی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پی ایم اے وائی۔جی کا مقصد اہل دیہی گھرانوں بالخصوص کچے اور خستہ حال مکانات میں رہنے والوں کو بنیادی سہولیات کے ساتھ پکے مکانات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس مرحلے پر پی ایم اے وائی۔جی آواس پلس 2024 سروے سے کسی اہل گھرانے یا فرد کو جان بوجھ کر یا سرکاری طور پر مسترد یا خارج نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ بلاکوں سے ایسے واقعات کی اطلاع ملی ہے جہاں مستحق گھرانے 'مسودہ مستقل انتظار فہرست (پی ڈبلیو ایل)' میں ظاہر نہیں ہو رہے ہیں جس کی بظاہر وجہ مقررہ نظام کے ذریعے کی جانے والی خودکار جانچ پڑتال، تصدیق اور اہلیت کے مراحل ہیں۔ جاوید ڈار نے کہا کہ چوں کہ حتمی پی ڈبلیو ایل ابھی تیار نہیں کی گئی ہے، اس لئے مسودہ پی ڈبلیو ایل میں کسی گھرانے کا نام شامل نہ ہونے کو اس مرحلے پر پی ایم اے وائی۔جی کے تحت مستحقین کے انتخاب کے عمل سے حتمی اخراج یا رد کئے جانے۔۔۔/104

چیف سیکرٹری کا برف پوش علاقوں میں مردم شماری کے آپریشنز کی پیش رفت کا جائیزہ

جموں و کشمیر کے اضلاع میں اگلے مرحلے کی تیاری کا جائیزہ لیا

سرینگر 28 ستمبر// چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج یونین ٹیریٹری لیول مردم شماری کوارڈینیشن کمیٹی (یو ٹی ایل سی سی) کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی تاکہ برف پوش علاقوں میں جاری مردم شماری 2027 کے آپریشنز کی پیش رفت کا جائیزہ لیا جا سکے اور جموں و کشمیر کے باقی حصوں میں آنے والے آبادی کی گنتی کے مشق کی تیاری کا اندازہ لگایا جا سکے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، کمشنر سیکرٹری پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ، سیکرٹری ریونیو، جموں و کشمیر کے ڈویژنل کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن، جوائنٹ ڈائریکٹر مردم شماری آپریشنز جموں و کشمیر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری نے متعلقہ ڈپٹی کمشنرز سے جاری مردم شماری کی مشق کا ضلع وار جائیزہ لیا اس کے علاوہ اگلے مرحلے کے ہموار انعقاد کیلئے درکار انتظامات، لاجسٹک تیاری اور بین محکمانہ ہم آہنگی کا بھی جائیزہ لیا۔ برف پوش علاقوں میں پیش رفت کا جائیزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت دی کہ باقی ماندہ مردم شماری بلاکس (ای بیز) کی تکمیل میں تیزی لائیں تاکہ مشق مقررہ تاریخ سے کافی پہلے مکمل ہو جائے۔ انہوں نے درستگی، مکمل احاطہ اور مقررہ اوقات کی سختی سے پابندی کی اہمیت پر زور دیا جبکہ کسی بھی آپریشنل رکاوٹوں۔۔۔/105

ڈپٹی کمشنر سری نگر نے ضلعی روڈ سیفٹی کمیٹی اجلاس کی صدارت کی

پی ایم راحت اسکیم کے تحت متاثرین کو معاوضے کی بروقت ادائیگی پر زور

سری نگر، 28 ستمبر////: ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لبرو نے آج ڈی سی آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں ضلعی روڈ سیفٹی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع میں سڑکوں کی حفاظت کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے مختلف محکموں کی جانب سے سڑک حادثات کی روک تھام، مسافروں اور پیدل چلنے والوں کے لیے محفوظ آمدورفت یقینی بنانے اور حادثات کے متاثرین کو بہتر امداد فراہم کرنے کے لیے کیے جا رہے اقدامات کا جائزہ لیا۔ ابتدائی طور پر ڈپٹی کمشنر نے سڑکوں کی حفاظت سے متعلق فوری توجہ کے متقاضی امور، سڑکوں اور متعلقہ حفاظتی بنیادی ڈھانچے میں بہتری، حادثات کے لیے حساس مقامات کی اصلاحی اقدامات، پیدل چلنے والوں کی حفاظت، بروقت۔۔۔/108

کولگام میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے ایکشن پلان کا جائزہ

ڈپٹی کمشنر کا نوجوانوں تک رسائی اور بامعنی سرگرمیوں کے انعقاد پر زور

کولگام، 28 ستمبر////: ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج منی سیکریٹریٹ کولگام میں 2026-27 اور 2027-28 کے لیے نوجوانوں کو بااختیار بنانے سے متعلق مختلف محکموں کے ایکشن پلان کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مختلف محکموں کی جانب سے تجویز کردہ سرگرمیوں اور پروگراموں کا جائزہ لیا، جن کا مقصد ضلع بھر کے نوجوانوں کو مسلسل، بامعنی اور منظم انداز میں مختلف سرگرمیوں سے جوڑنا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں تک رسائی اور نوجوانوں پر مرکوز مختلف النوع پروگراموں کے انعقاد کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ہنرمندی کی ترقی، کاروباری سرگرمیوں، کھیل و تفریح، اختراع، ثقافت، معاشرتی شرکت اور نوجوانوں سے متعلق دیگر اہم شعبوں پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ ایسے پروگرام مرتب کیے جائیں جن کے ذریعے نوجوانوں کو مختلف ہنر سکھانے، سرکاری اسکیموں اور روزگار کے۔۔۔/107

بھارتی سنتوں کی تعلیمات روحانیت، مساوات

اور انسانیت کا پیغام دیتی ہیں / اشوک کول

اشوک کول کا بیان، جموں، 28 ستمبر// جموں و کشمیر بی جے پی کے جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے کہا کہ بھارتی سنت صدیوں سے روحانیت، مساوات اور انسانیت کے پیغامبر رہے ہیں اور ان کی تعلیمات آج بھی معاشرے کو ہم آہنگی، ہمدردی اور نیک زندگی کی راہ دکھا رہی ہیں۔ وہ بی جے پی ترجمان اور گرو روی داس کے پیروکار بلبیر رام رتن کی جانب سے گرو روی داس کی 'امرت وانی' کی ایک نقل پیش کیے جانے کے موقع پر اظہار خیال کر رہے تھے۔ اس موقع پر گرو روی داس کے پیروکار اشوک گاندھی اور آدرش جھنجیار بھی موجود تھے۔ اشوک کول نے کہا کہ دیگر عظیم بھارتی سنتوں کی طرح گرو روی داس نے بھی مساوات، بھائی چارے۔۔۔/106

وزیر ستیش شرما نے وسیع عوامی ملاقاتوں کا انعقاد کیا

محکموں کو حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ہدایت دی

سرینگر 28 ستمبر// وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، آئی ٹی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی مسٹر ستیش شرما نے آج معاشرے کے مختلف طبقات کی نمائندگی کرنے والے مختلف وفود کے ساتھ ملاقاتوں کا سلسلہ منعقد کیا جن میں نوجوانوں، کھیل، ٹرانسپورٹ، خوراک اور عوامی تقسیم کاری، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، روزگار اور عوامی خدمات سے متعلق وسیع مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف گروہوں، انجمنوں اور عوامی نمائندگی کرنے والے وفود نے وزیر موصوف کو اپنے مخصوص مطالبات سے آگاہ کیا اور اپنے متعلقہ شعبوں اور علاقوں کو متاثر کرنے والے مسائل کے حل کیلئے ان کی مداخلت کی درخواست کی۔ ملاقاتوں کے دوران نمائندوں نے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے اور سہولیات، نوجوانوں کیلئے مواقع، روزگار اور معاش کے ذرائع، ٹرانسپورٹ سروسز، عوامی خدمات کی فراہمی اور دیگر ایسے معاملات جو حکومت کی توجہ کے متقاضی ہیں سے متعلق مسائل اجاگر کئے۔ کچھ وفود نے اپنے متعلقہ شعبوں میں سہولیات اور انتظامی طریقہ کار میں بہتری کی بھی طلب کی اور زیر التوا معاملات کو تیزی سے نمٹانے کیلئے محکمانہ سطح پر مناسب مداخلت کی درخواست کی۔ نمائندوں سے بات چیت کے۔۔۔/109

مشن یووا کے تحت پیش رفت کا ڈپٹی کمشنر بڈگام نے جائزہ لیا

زیر التوا بینک معاملات اور او این ڈی سی اہداف کی بروقت تکمیل کی ہدایت

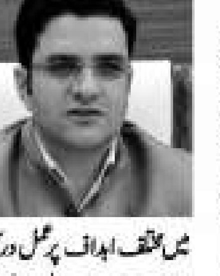

بڈگام، 28 ستمبر: ڈپٹی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے آج مشن یووا کے تحت پیش رفت کا جائزہ لینے اور ضلع میں مختلف اہداف پر عمل درآمد کا جائزہ لینے کے لیے جائزہ اجلاس اور ایس پی ڈی پی/ڈی ایل آئی سی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام وویک اگروال، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ، جنرل منیجر ڈی آئی سی، چیف ایگریکلچر آفیسر، پرنسپل پولی ٹیکنیک ناگام، آئی ٹی آئی بڈگام اور چرار شریف کے سپرنٹنڈنٹس، لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے زیر التوا بینک معاملات، ہائبرڈ تربیت، استعداد کار میں اضافے، ادیم جاگرتی، یکاتھون، او این ڈی سی پر رجسٹریشن اور تکمیل/کام جاری ہونے سے متعلق رپورٹنگ کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ بینکوں کے پاس زیر التوا معاملات کا نوٹس لیتے ہوئے انہوں نے متعلقہ بینکوں کو ہدایت دی کہ وہ معاملات کی مکمل جانچ پڑتال کرتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر بروقت منظوری اور رقوم کی فراہمی یقینی بنائیں۔ انہوں نے ہائبرڈ تربیت کے تحت زیر التوا تمام منظور شدہ اور تقسیم شدہ معاملات میں فوری اندراج کی ہدایت دی اور بروقت تکمیل کے لیے قریبی نگرانی پر زور دیا۔ ادیم جاگرتی کے تحت ڈپٹی کمشنر نے تمام۔۔۔/110

وادی میں میر سید محمد منطقیؒ کا سالانہ عرس عزت واحترام کیساتھ منایا گیا

سرینگر// وادی میں سادات منطقی کے بلند پایہ ولی کامل حضرت میر سید محمد منطقی واقعہ کے سالانہ عرس کے سلسلے میں اُن کے آستان عالیہ واقعہ چھتہ بل سرینگر میں صبح سویرے ہی قرآن خوانی، توبہ استغفار، تحلیلات، ختمات المعظمات، درود و اذکار اور مولود خوانی کی مجلس آراستہ ہوئی۔ جس کی پیشوائی مولوی عبدالقیوم صاحب اور مختلف جمعہ جات کے پیر حضرات نے کی۔ اس موقعے پر میر سید محمد منطقی کے روحانی اور علمی کمالات پر روشنی ڈالی اور سلسلہ منطقی کے بزرگانِ دین خصوصاً حضرت میر سید حسن منطقی، حضرت میر سید محمد امین منطقی کے اسلامی خدمات پر روشنی ڈالی۔ ادھر ۱۳ ربیع الثانی کی مناسبت کے سلسلے میں زیارت حضرت میر سید محی الدین مہدی عارف باللہؒ درگاہ واقعہ نوہٹہ میں۔۔۔/111

سرینگر ٹائمز

29 ستمبر 2026، بروز منگلوار

جموں وکشمیر میں سیاحت کی اچھی صحت کیلئے کم سے کم خرچہ پر زیادہ سے زیادہ سہولیات کی ضرورت

جموں وکشمیر کو دنیا میں ایک سیاحتی سرزمین ہونے کا درجہ ہے۔ یہاں کے حسن وجمال سے کون واقف نہیں ہے۔ قدرت نے اسے اپنی تمام تر رعنائیوں سے سنوارا اور سجایا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے کہ جسے روئے زمین پر جنت کا ٹکڑا کہا جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب جگہ خوبصورت ہو تو فطرت کے شیدائیوں کا اس طرف رُخ یقینی بن جائے گا۔ وادی کشمیر زمانہ قدیم سے لے کر دورِ حاضر تک سیاحوں کی زبردست کشش کا باعث بن چکی ہے۔ سیاحت کے حوالہ سے جموں وکشمیر کو جو ممتاز درجہ حاصل ہے۔ اس کے طفیل یہاں کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ بھی ہوتا ہے۔ جموں وکشمیر کی معاشی حالت کو سنبھالنے مین سیاحت کو اولین پوزیشن حاصل ہے۔ وزیٹروں کی آمد سے ہوٹل مالکان کے کمروں میں رونق آتی ہے۔ ہاؤس بوٹ اونرس کے چہرے کھِل اُٹھتے ہیں۔ گلستانوں میں نئی چمک آتی ہے۔ باغات اپنی جلوہ افروزی سے دلفریب سماں باندھ دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں خوبصورت مناظر کے وادی کشمیر میں کاری گری کے نمونوں اور مصنوعات کے ذریعہ لاتعداد افراد کو روزی کمانے کیلئے وسیلہ فراہم ہوتا ہے۔ ایک ٹیکسی ڈرائیور سے فائیو سٹار ہوٹل کے مالکان تک سیاحت سے نہ جانے کتنوں کو آمدنی کا ذریعہ مل جاتا ہے۔ اس تناظر اور پس منظر میں جموں وکشمیر میں ٹورازم کو فروغ دینے کیلئے جتنے بھی اقدامات کئے جائیں، اتنے کم ہوں گے۔ سیاحت کی اہمیت اور افادیت کو دیکھتے ہوئے ہی جموں وکشمیر میں ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ساتھ ساتھ محکمہ ٹورازم دونوں آپس میں مل جُل کر سیاحوں کو جموں وکشمیر کی طرف مائل کرنے کیلئے سہولیات بھی فراہم کرتے ہیں اور سیر وتفریح کیلئے نئے نئے تعمیرات اور اقدامات کو ہاتھ میں لیتے ہیں۔ ان ہی کاروائیوں کے تحت نئے ہٹ وجود میں لائے جارہے ہیں۔ ہوٹلوں کے کمروں کی تعداد میں مزید اضافہ اور مزید سہولیات کی فراہمی کیلئے فنڈوں کو مخصوص رکھا جاتا ہے۔ وزیٹروں کے سفر کو آسان بنانے کیلئے سڑکوں کی تعمیر نو اور قیام وطعام کیلئے رہائش کو آرام دہ اور آسان بنانے کے سامان کئے جاتے ہیں۔ پچھلے دنوں عالمی سطح پر "ٹورازم ڈے" کے موقعہ پر جموں وکشمیر میں بھی خصوصی تقریبات کا اہتمام ہوا۔ حکام کی طرف سے پیغامات دنیا بھر میں پہنچائے گئے۔ لفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنے پیغامات میں سارے سنسار کے وزیٹروں کو جموں وکشمیر کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہونے کیلئے انہیں یہاں آنے کی دعوت دی۔ دونوں لیڈروں نے انہیں یقین دلایا کہ کشمیر ان کی آمد کیلئے چشم براہ ہے اور انہیں ہر طرح کی آسانیاں بہم پہنچانے کیلئے کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

عالمی سیاحتی ڈے پر اس طرح کی تقریبات اور پیغامات کے نتیجہ میں کشمیر کی طرف رُخ کرنیوالے سیاحوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے مگر دور حاضر میں جب مہنگائی عالمی سطح پر اپنا منہ کھولے ہوئے ہے، سیاحوں کی جیبوں کا خاص خیال رکھتے ہوئے انہیں کم سے کم خرچہ پر زیادہ سے زیادہ قدرتی نظاروں سے لطف اندوز ہونے کیلئے ہنگامی انتظامات وقت کی پکار ہے۔

دریاؤں کا عالمی دن

مرکزی خیال: "نہ جنگل، نہ دریا، نہ پانی، نہ زندگی"

اتوار 27 ستمبر کو "عالمی یوم دریا" منایا گیا، جو دنیا کے آبی راستوں کا 22 واں سالانہ عالمی جشن ہے۔ 2026 کیلئے سرکاری تھیم (مرکزی خیال): "نہ جنگل، نہ دریا، نہ پانی، نہ زندگی"۔ اہمیت اور مقاصد: آگاہی میں اضافہ: دریاؤں کی اہم ماحولیاتی، معاشی اور ثقافتی اہمیت کو اجاگر کرنا۔ خطرات کا تدارک: شہری علاقوں سے بہہ کر آنے والا آلودہ پانی، غیر منظم پلاسٹک کا کچرا، صنعتی آلودگی اور ریت کی کان کنی جیسے بڑھتے ہوئے مسائل پر توجہ مرکوز کرنا۔ عملی اقدامات کی حوصلہ افزائی: دریا کے کناروں کی مقامی سطح پر صفائی، تعلیمی ورکشاپس، شجرکاری اور پانی کے معیار کی نگرانی کے ذریعے کمیونٹی کی ذمہ داری اور دیکھ بھال کے جذبے کو فروغ دینا۔ جہاں تک جموں وکشمیر کا تعلق ہے تو سال 2010 اور 2026 کے درمیان دریائے جہلم کے طاس (بیسن) اور اس کے آس پاس کے علاقوں (جن میں جموں وکشمیر اور پاکستان کا پنجاب شامل ہیں) میں زبردست تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ اس عرصے کے دوران ماحولیاتی آفات، موسمیاتی اتار چڑھاؤ اور بنیادی ڈھانچے کی بڑے پیمانے پر تعمیر نو جیسے اہم واقعات پیش آئے۔

ماحولیاتی اور سیلاب سے متعلق اہم سنگِ میل: شدید موسم اور شہری پھیلاؤ کی وجہ سے دریائے جہلم کی جغرافیائی ہیئت اور پانی کو بہانے کی صلاحیت میں ڈرامائی تبدیلیاں آئیں۔ 2014 کے تباہ کن سیلاب: ستمبر 2014 میں ہونے والی غیر معمولی بارشوں کے باعث دریائے جہلم میں پانی کی سطح تاریخ کی بلند ترین سطح یعنی 120,000 کیوسک تک پہنچ گئی، جو اس کی اوسط گنجائش سے چار گنا زیادہ تھی۔ دریا نے اپنے کناروں کو توڑ دیا، جس سے سری نگر کا 70 فیصد حصہ زیرِ آب آ گیا اور اس واقعے نے آئندہ دہائی کے لیے وادی میں سیلاب کے انتظام کی ترجیحات کو نئے سرے سے متعین کیا۔ جہلم توی فلڈ ریکوری پروجیکٹ (JTFRP): 2014 کے بعد بین الاقوامی تعاون سے شروع کیے گئے اس کثیر مرحلہ وار سیلاب سے بچاؤ کے منصوبے کے تحت دریا کے کناروں کو محفوظ بنانے کے بڑے کاموں کی مالی معاونت کی گئی۔ حکومت نے سیلاب کے خلاف طویل مدتی مزاحمت کے لیے جغرافیائی ہیئت اور امکانات کے جائزے (فیزیبلٹی اسٹڈیز) کو حتمی شکل دینے کی خاطر JTFRP کی مدت میں 31 اگست 2026 تک توسیع کی۔ ڈریجنگ (تہہ کی صفائی) اور تلچھٹ (سلٹ) کے مسائل: تلچھٹ جمع ہونے سے دریا کی گہرائی میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ اگرچہ 2014 کی تباہی کے فوراً بعد بڑے پیمانے پر ڈریجنگ کی گئی تھی، لیکن ایک RTI رپورٹ سے انکشاف ہوا کہ 2020 اور 2025 کے درمیان کوئی بڑی ڈریجنگ نہیں ہوئی، جس کے نتیجے میں دریا کے کچھ حصے تلچھٹ سے بھر کر بند ہو گئے۔ شہری پھیلاؤ اور سری نگر اسمارٹ سٹی پروجیکٹ: دریا کے کنارے واقع علاقے نظر انداز شدہ کناروں سے جدید تجارتی اور عوامی مراکز میں تبدیل ہو گئے۔ دریائے جہلم کے کنارے کی کایا پلٹ: 2020 کی دہائی میں شروع کیے گئے سری نگر اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کے تحت دریا کے کناروں کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کا کام بڑے پیمانے پر کیا گیا۔ پیدل چلنے والوں کے لیے پختہ راستے، روشن گھاٹ، پارکس اور لائبریریاں تعمیر کی گئیں۔ ریورفرنٹ پروجیکٹ کے دوسرے مرحلے (بدشاہ پل سے چھتابل ویئر تک) پر تیزی سے عمل درآمد کیا گیا۔

سری نگر واٹر میٹرو: اکتوبر 2025 میں، جموں وکشمیر کی حکومت نے 900 کروڑ روپے کی لاگت سے واٹر میٹرو کے قیام کے لیے ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا (IWAI) کے ساتھ ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے۔ ماحول دوست عوامی نقل وحمل کے اس نیٹ ورک میں دریائے جہلم اور ڈل جھیل کے ساتھ مخصوص راستے شامل ہیں۔ شدید موسمیاتی تبدیلی اور جہلم کا تضاد: 2026 تک گلوبل وارمنگ کے طویل مدتی اثرات شدت سے نمایاں ہو گئے۔ گلیشیئرز کا سکڑاؤ اور برفانی ذخائر میں کمی: 2010 کے بعد سے، دریائے جہلم کے بالائی طاس (بیسن) میں گلیشیئرز کے پگھلنے کی رفتار تیز ہو گئی۔ 2026 تک، اس خطے میں مسلسل ساتویں موسم سرما میں بارش اور برف باری کی کمی ریکارڈ کی گئی، جس میں مجموعی بارش/برف باری میں تقریباً 65 فیصد کمی واقع ہوئی۔ پانی کی سطح میں تاریخی کمی: مارچ 2026 میں، سنگم کے مقام پر دریائے جہلم میں پانی کی سطح گر کر منفی 0.86 فٹ کی تاریخی نچلی سطح پر آ گئی۔ سائنسدانوں نے اسے جہلم کا تضاد قرار دیا کیونکہ جہاں طویل مدتی موسمیاتی ماڈلز مجموعی طور پر بارش میں اضافے کی پیش گوئی کرتے ہیں، وہیں بدلتے ہوئے موسمی پیٹرن کا مطلب ہے کہ گرم موسم سرما دریا کے اہم ذرائع (جیسے ویری ناگ) کو خشک کر رہے ہیں اور زرعی چکروں کے لیے خطرہ بن رہے ہیں۔

فٹ پاتھ پر پیدل چلنے کی اہمیت

بلال بشیر بٹ

انسان کی زندگی میں سفر ایک لازمی حصہ ہے۔ ہم روزانہ گھر سے اسکول، کالج، دفتر، بازار یا کسی دوسری جگہ جانے کے لیے سڑکوں کا استعمال کرتے ہیں۔ بعض لوگ اپنی منزل تک پہنچنے کے لیے گاڑیوں کا سہارا لیتے ہیں، جبکہ بہت سے لوگ پیدل چل کر بھی اپنا سفر طے کرتے ہیں۔ پیدل چلنا ایک سادہ، صحت مند اور ماحول دوست عادت ہے، لیکن پیدل چلتے وقت سب سے اہم بات اپنی حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔ اسی مقصد کے لیے فٹ پاتھ بنائے جاتے ہیں۔ فٹ پاتھ پر چلنا نہ صرف ایک اچھی شہری عادت ہے بلکہ یہ ہماری زندگی اور دوسروں کی زندگی کو محفوظ رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

فٹ پاتھ سڑک کے کنارے پیدل چلنے والوں کے لیے مخصوص راستہ ہوتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ پیدل چلنے والے تیز رفتار گاڑیوں سے محفوظ فاصلے پر رہیں۔ اگر لوگ سڑک کے درمیان یا گاڑیوں کے راستے میں چلیں تو حادثے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے برعکس فٹ پاتھ پر چلنے سے پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کے درمیان مناسب فاصلہ قائم رہتا ہے۔ اس لیے جب بھی کسی سڑک کے ساتھ فٹ پاتھ موجود ہو، ہمیں ہمیشہ اسی کا استعمال کرنا چاہیے۔

فٹ پاتھ پر چلنے کی عادت ہمیں نظم وضبط بھی سکھاتی ہے۔ ایک اچھا شہری وہی ہے جو صرف اپنے حقوق کا خیال نہ رکھے بلکہ دوسروں کے حقوق کا بھی احترام کرے۔ سڑک ہر شخص کے لیے ہے، لیکن ہر شخص کے لیے اس کا مخصوص حصہ ہے۔ گاڑی چلانے والوں کے لیے سڑک کا حصہ اور پیدل چلنے والوں کے لیے فٹ پاتھ۔ اگر ہم اپنے مقررہ راستے پر چلیں تو ٹریفک کا نظام بہتر رہتا ہے اور حادثات کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

پیدل چلنا صحت کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ آج کے دور میں بہت سے لوگ اپنی مصروف زندگی کی وجہ سے ورزش کے لیے الگ وقت نہیں نکال پاتے۔ ایسے میں روزمرہ کے معمولات کے دوران پیدل چلنا جسمانی سرگرمی کا ایک آسان ذریعہ بن سکتا ہے۔ کچھ فاصلے تک پیدل چلنے سے جسم متحرک رہتا ہے، سستی کم ہوتی ہے اور انسان خود کو زیادہ چست محسوس کرتا ہے۔ اگر ہم مختصر فاصلوں کے لیے غیر ضروری طور پر گاڑی استعمال کرنے کے بجائے محفوظ فٹ پاتھ پر پیدل چلنے کو ترجیح دیں تو یہ ہماری صحت اور ماحول دونوں کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

فٹ پاتھ کا استعمال ماحول کو بہتر بنانے میں بھی مددگار ہے۔ جب لوگ چھوٹے فاصلے پیدل طے کرتے ہیں تو گاڑیوں کا استعمال کم ہو سکتا ہے۔ اس سے ایندھن کی بچت ہوتی ہے اور فضائی آلودگی میں کمی لانے میں مدد ملتی ہے۔ صاف ہوا، کم شور اور زیادہ سبز ماحول ایک صحت مند معاشرے کی علامت ہیں۔ اس لیے پیدل چلنے کی عادت صرف ایک فرد کے فائدے تک محدود نہیں رہتی بلکہ پورے معاشرے کے لیے مثبت اثرات پیدا کر سکتی ہے۔

ہمیں فٹ پاتھ استعمال کرتے ہوئے بھی کچھ بنیادی اصولوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ چلتے وقت موبائل فون میں زیادہ مصروف نہیں ہونا چاہیے، خاص طور پر سڑک عبور کرتے وقت۔ سڑک پار کرنے کے لیے جہاں ممکن ہو زیبرا کراسنگ، پیدل پل یا مخصوص کراسنگ کا استعمال کرنا چاہیے۔ ٹریفک سگنل کی پابندی کرنا بھی ضروری ہے۔ بچوں، بزرگوں اور خصوصی ضرورت رکھنے والے افراد کو سڑک عبور کرتے وقت اضافی احتیاط کرنی چاہیے۔ رات کے وقت مناسب روشنی والے راستے کا انتخاب کرنا بھی دانشمندی ہے۔

بدقسمتی سے بعض جگہوں پر فٹ پاتھ دکانوں کے سامان، گاڑیوں، موٹر سائیکلوں یا دیگر رکاوٹوں کی وجہ سے پیدل چلنے کے قابل نہیں رہتے۔ اس صورت حال سے سب سے زیادہ نقصان پیدل چلنے والوں کو ہوتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ فٹ پاتھ کو پیدل چلنے والوں کا حق سمجھیں اور اسے غیر ضروری قبضے یا رکاوٹ سے محفوظ رکھیں۔ اگر شہری اور متعلقہ ادارے مل کر فٹ پاتھوں کو صاف، کشادہ اور محفوظ بنائیں تو پیدل چلنے والوں کے لیے سفر بہت آسان ہو سکتا ہے۔

خاص طور پر بچوں میں شروع ہی سے یہ عادت پیدا کرنی چاہیے کہ وہ سڑک پر بے احتیاطی سے نہ چلیں اور فٹ پاتھ کا استعمال کریں۔ والدین اور اساتذہ بچوں کو ٹریفک کے بنیادی اصول سمجھا سکتے ہیں۔ جب بچے ان اصولوں پر عمل کرنا سیکھتے ہیں تو وہ مستقبل میں زیادہ ذمہ دار شہری بنتے ہیں۔

فٹ پاتھ پر چلنا بظاہر ایک معمولی عمل لگتا ہے، لیکن درحقیقت یہ ذمہ داری، احتیاط اور شہری شعور کی علامت ہے۔ ایک محفوظ معاشرہ صرف بڑے منصوبوں سے نہیں بنتا بلکہ چھوٹی چھوٹی اچھی عادات سے تشکیل پاتا ہے۔ اگر ہم خود فٹ پاتھ استعمال کریں، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں اور پیدل چلنے والوں کے راستے کا احترام کریں تو ہم سڑکوں کو زیادہ محفوظ بنا سکتے ہیں۔

فٹ پاتھ صرف چلنے کا راستہ نہیں بلکہ حفاظت، صحت اور ذمہ دار شہری زندگی کی علامت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ جہاں فٹ پاتھ موجود ہو، اسے ضرور استعمال کریں، ٹریفک قوانین کی پابندی کریں اور سڑک پر دوسروں کے ساتھ بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ ہماری ایک چھوٹی سی احتیاط کسی بڑے حادثے کو روک سکتی ہے۔ آئیے عہد کریں کہ ہم خود بھی محفوظ چلیں گے اور دوسروں کے لیے بھی محفوظ راستہ بنائیں گے۔ ایک قدم فٹ پاتھ پر، ایک قدم صحت کی طرف، اور ایک قدم ایک محفوظ اور مہذب معاشرے کی طرف ہے۔

خبرونظر

کیا AI ہمیشہ درست جواب دیتا ہے؟

سہیل صدیقی

آج مصنوعی ذہانت، یعنی AI، ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ بنتی جا رہی ہے۔ موبائل فون میں راستہ تلاش کرنے، کسی چیز کی معلومات حاصل کرنے، تصویر بہتر بنانے، زبان کا ترجمہ کرنے یا کسی سوال کا جواب ڈھونڈنے کے لیے ہم کسی نہ کسی شکل میں AI استعمال کر رہے ہیں۔ ChatGPT جیسے ٹولز نے تو معلومات حاصل کرنے کا طریقہ ہی بدل دیا ہے۔ چند الفاظ لکھیں اور چند سیکنڈ میں ایک تفصیلی جواب سامنے آ جاتا ہے۔ لیکن ایک اہم سوال اب بھی اپنی جگہ موجود ہے: کیا AI ہمیشہ درست جواب دیتی ہے؟ اس کا سادہ جواب ہے، نہیں۔

AI بہت مفید ضرور ہے، لیکن اس کے ہر جواب کو حتمی اور درست سمجھنا مناسب نہیں۔ بعض اوقات AI ایسی معلومات پیش کر سکتی ہے جو بظاہر بالکل درست لگتی ہیں، مگر حقیقت میں غلط یا نامکمل ہوتی ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ AI انسان کی طرح دنیا کو براہِ راست دیکھ کر یا ذاتی تجربات سے سیکھ کر جواب نہیں دیتی۔ یہ بڑی مقدار میں موجود معلومات اور زبان کے نمونوں سے سیکھتی ہے اور پھر صارف کے سوال کے مطابق جواب تیار کرتی ہے۔ اگر اس معلومات میں غلطی، کمی یا تضاد موجود ہو تو AI کا جواب بھی متاثر ہو سکتا ہے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ AI کسی سوال کو صحیح طور پر سمجھ نہیں پاتی۔ نتیجتاً وہ ایک ایسا جواب تیار کر دیتی ہے جو زبان کے اعتبار سے بہت خوبصورت اور پُراعتماد ہوتا ہے، لیکن اس میں حقیقت کی غلطی موجود ہوتی ہے۔ AI کی اس قسم کی غلطی کو عام طور پر "hallucination" کہا جاتا ہے۔ اس صورت میں AI ایسی کتاب، تحقیق، حوالہ، شخصیت یا واقعے کا ذکر بھی کر سکتی ہے جو حقیقت میں موجود نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ AI کے جواب کا انداز اس کی درستگی کی ضمانت نہیں ہوتا۔

عام صارف کے لیے سب سے اہم بات یہ سمجھنا ہے کہ پُراعتماد جواب لازماً درست جواب نہیں ہوتا۔ اگر AI کسی تاریخی واقعے کی تاریخ غلط بتا دے تو شاید نقصان محدود ہو، لیکن اگر کوئی شخص طبی، قانونی یا مالی معاملے میں بغیر تصدیق کے AI کے جواب پر عمل کرے تو مسئلہ سنگین ہو سکتا ہے۔ اسی طرح کسی خبر، سرکاری اعلان یا موجودہ سیاسی صورتحال کے بارے میں پرانی یا نامکمل معلومات بھی غلط فہمی پیدا کر سکتی ہیں۔

دنیا مسلسل بدل رہی ہے۔ قوانین تبدیل ہوتے ہیں، قیمتیں بڑھتی اور گھٹتی ہیں، نئی مصنوعات مارکیٹ میں آتی ہیں، حکومتیں نئی پالیسیاں بناتی ہیں اور روزانہ نئے واقعات پیش آتے ہیں۔ اس لیے یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ کسی AI ٹول کو تازہ ترین معلومات تک کس حد تک رسائی حاصل ہے۔ بعض AI نظام انٹرنیٹ سے تازہ معلومات تلاش کر سکتے ہیں، جبکہ بعض کی معلومات ایک مخصوص وقت تک محدود ہو سکتی ہیں۔ لہٰذا "آج کی خبر"، "موجودہ قانون" یا "آج کی قیمت" جیسے سوالات کے جواب میں معتبر اور تازہ ذرائع سے تصدیق ضروری ہے۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ AI پر اعتماد ہی نہ کیا جائے۔ اصل ضرورت متوازن رویے کی ہے۔ AI کو ایک مددگار سمجھا جائے، آخری اتھارٹی نہیں۔ اگر AI کسی اہم موضوع پر جواب دے تو نام، تاریخ، اعداد وشمار اور حوالہ جات کو دوبارہ چیک کیا جا سکتا ہے۔ AI سے یہ بھی پوچھا جا سکتا ہے کہ اس دعوے کی بنیاد کیا ہے یا اس کے ذرائع کون سے ہیں، لیکن بہتر طریقہ یہ ہے کہ فراہم کردہ اصل ذریعہ خود دیکھا جائے۔

AI سے بہتر سوال پوچھنے سے جواب کا معیار بھی بہتر ہو سکتا ہے۔ سوال جتنا واضح اور مخصوص ہوگا، AI کے لیے اتنا ہی آسان ہوگا کہ وہ مطلوبہ معلومات فراہم کرے۔ تاہم اچھا سوال بھی غلطی کے امکان کو مکمل طور پر ختم نہیں کرتا۔

یہ احتیاط خاص طور پر سوشل میڈیا کے دور میں زیادہ اہم ہو گئی ہے۔ آج ایک جعلی تصویر، ویڈیو یا خبر چند منٹوں میں ہزاروں لوگوں تک پہنچ سکتی ہے۔ AI نے تصویر، آواز اور ویڈیو بنانے کے عمل کو بھی بہت آسان کر دیا ہے، جس کی وجہ سے عام قاری کے لیے یہ پہچاننا مشکل ہو سکتا ہے کہ سامنے موجود مواد اصلی ہے یا مصنوعی۔ ایسی صورت میں صرف تصویر یا ویڈیو دیکھ کر کسی دعوے کو سچ مان لینا مناسب نہیں۔ خبر کے اصل ماخذ، تاریخ اور دیگر معتبر ذرائع کو دیکھنا ضروری ہے۔

اسی طرح AI سے تیار کردہ تحریر بھی ہمیشہ غیر جانبدار یا مکمل نہیں ہوتی۔ اگر کسی موضوع پر مختلف آرا موجود ہوں تو AI بعض اوقات ایک مخصوص نقطہ نظر کو زیادہ نمایاں کر سکتی ہے یا اہم پہلو نظر انداز ہو سکتے ہیں۔ اس لیے قاری کو چاہیے کہ حساس اور اہم موضوعات پر ایک سے زیادہ معتبر ذرائع سے معلومات حاصل کرے۔

AI کا بہترین استعمال شاید یہی ہے کہ اسے انسان کی جگہ لینے کے بجائے انسان کی مدد کرنے والا ذریعہ سمجھا جائے۔ یہ مشکل معلومات کو آسان بنا سکتی ہے، لمبی تحریر کا خلاصہ تیار کر سکتی ہے اور نئے خیالات پیش کر سکتی ہے، لیکن سوال پوچھنے، سوچنے، تحقیق کرنے اور درست وغلط میں فرق کرنے کی انسانی صلاحیت آج بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ AI جتنی طاقتور ہوگی، اس کے استعمال میں ذمہ داری اور احتیاط بھی اتنی ہی ضروری ہوگی۔

آنے والے برسوں میں AI کا استعمال مزید بڑھے گا۔ اس لیے اصل مہارت صرف یہ نہیں ہوگی کہ ہم AI سے سوال کیسے پوچھتے ہیں، بلکہ یہ بھی ہوگی کہ اس کے جواب کو پرکھ کیسے سکتے ہیں۔ AI ہمیں معلومات تک تیزی سے پہنچا سکتی ہے، لیکن معلومات کی سچائی جانچنا اب بھی انسان کی ذمہ داری ہے۔ اگلی بار جب AI کوئی بہت پُراعتماد جواب دے تو فوراً یقین کرنے کے بجائے ایک سوال ضرور ذہن میں رکھیں: "میں اس معلومات کی تصدیق کہاں سے کر سکتا ہوں؟" یہی عادت AI کے دور میں ایک باشعور قاری کی سب سے اہم خوبی بن سکتی ہے۔

ISLAMIC UNIVERSITY OF SCIENCE AND TECHNOLOGY
AWANTIPORA, KASHMIR.

Tender Notice for supply and refilling of 19.0 kg Commercial Gas (LPG) Cylinders

For and on behalf of Vice Chancellor, Islamic University of Science and Technology, Awantipora, Kashmir, sealed tenders affixed with revenue stamp of Rs.5/- are invited from the Authorized Dealers/Distributors for supply and refilling of 19.0 kg commercial gas (LPG) cylinders to the Islamic University of Science and Technology, Awantipora, Kashmir (UT of J&K).

The detailed tender document can be downloaded from the University website: www.iust.ac.in and is to be submitted in the office of Assistant Registrar, Procurement & Stores by or before 16-10-2026 (04.00 pm).

No. IUST/Reg/P&S/Tender_LPG/26/310 Sd/-
Dated: 28-09-2026 Assistant Registrar
DIPK-NB-1742/26 Dated: 28/09/2026 (Procurement & Stores)

Union Territory of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER,

Jal Shakti Department Mechanical Irrigation Division Anantnag, H/Q Awantipora.

Extension of dates

SUBJECT: 1 Replacement of One motor for Lift Irrigation scheme Verinag.
Reference: 1. e-Nit No. 24 of 2026-27 dated: 19-09-2026
Due to poor response, the critical dates for above referred tender are hereby extended as under:

Bid submission/ Document download / sale end Date	03.10.2026 upto 11:00 am
Date and time of Bid opening	03.10.2026 At 03:00 PM or any date convenient to the Deptt.

All other terms and conditions shall remain same as laid down in above referred E NIT

Sd/- Executive Engineer,
Jal Shakti Deptt. Mech. Irri. Div., Anantnag
H.Q. Awantipora
DIPK:-6182/26 DIP Dated: 29/09/2026

OFFICE OF THE CHIEF EXECUTIVE OFFICER, INFORMATION TECHNOLOGY AND COMMUNICATION DIVISION

KASHMIR POWER DISTRIBUTION CORPORATION LIMITED (KPDCL)

PDD COMPLEX BEMINA, SRINAGAR

Tel No: 0194-2490821 Fax No: 0194-2490829

CANCELLATION NOTICE

(e-NIT No. 05 of 2026, Dated 25-08-2026)

For and on behalf of the Lt. Governor of Jammu and Kashmir Union Territory, it is hereby notified for the information of all concerned, particularly the bidders who have participated, that the e-Tender invited vide e-NIT No. 05 of 2026 dated 25.08.2026, issued under No. CEO/IT&C/KMR/1527-30 dated 25.08.2026, for the following work stands cancelled, in the interest of the Government, with immediate effect:

S. No	Name of Work	e-NIT No. & Date	Estimated Cost
01	Middleware Cloud Infrastructure (Design and Implementation of Cloud Infrastructure and Managed Services for Integration Middleware Platform)	05 of 2026 dated 25.08.2026	Rs. 80.00 Lacs (incl. GST)

The cancellation is made in the interest of the Government and in exercise of the right reserved by the Department under the terms and conditions of the e-NIT to cancel any or all the e-Bids/the e-Bid process without assigning any reason thereof.

The Earnest Money Deposit submitted by the bidders (if any) shall be released in accordance with the terms and conditions of the Standard Bidding Document. The decision of the Department shall be final and binding.

Sd/- Chief Executive Officer,
IT & C Division
Bemina, Srinagar.
DIPK:-NB-1738/26 DIP Dated: 28/09/2026

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in Secondary School Examination Class 10th under Roll NO.: 139091019 Session Annual Regular 2023-24 through the Jammu & Kashmir State Board of School Education. The error committed by the Parents against my Name & Mother's Name as Sameer Ahmad, Arsha instead of Sameer Ahmad Khan, Arsha Begum Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir State Board of School Education, Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Certificates Kashmir Division, within seven days from the issuance of this notice. after the expiry of the said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Sameer Ahmad Khan Mother's Name: Arsha Begum D.O.B: 15.03.2006 Residence: Kupwara Awoora

---

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in Secondary School Examination Class 10th under Roll NO.: 139022048 Session Annual Regular Year 2024 through the Jammu & Kashmir State Board of School Education. The error committed by the concerned parents against my Mother's Name as Gulnaz Khan instead of Gulnawaz. Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir State Board of School Education, Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Certificates Kashmir Division, within seven days from the issuance of this notice. after the expiry of the said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Zuhra Batool Father's Name: Nazir Ahmad Najar Mother's Name: Gulnawaz D.O.B: 01.01.2008 Residence: Buchwara Dalgate

---

PUBLIC NOTICE

I, MOHAMMAD IBRAHIM MAGRAY, father of GHULAM MOHAMMAD MAGRAY, R/o ISKANDERPORA, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate for my son. It is submitted that the Date of Birth of my son has been wrongly mentioned in his Aadhaar Card as 07-06-2012, instead of the correct Date of Birth, i.e. 21-05-2013. Details: Name: GHULAM MOHAMMAD MAGRAY Father's Name: MOHAMMAD IBRAHIM MAGRAY Correct Date of Birth: 21-05-2013 Residence: ISKANDERPORA Any person having any objection to the issuance of the said Birth Certificate may submit his/her objection to the office of the Registrar of Births and Deaths (Block Development Office, Beerwah) within 07 (seven) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained, and the process for issuance of the Birth Certificate shall proceed accordingly.

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN PROJECT BIJBEHARA

Merit/Tentative Selection list who have applied for the post of Sanginis (Anganwadi Worker's) of Anganwadi centres advertised vide Notice No:03 of 2025 Dated:.27.12.2025 is shown below for wide publicity for general public for objection, if any then objection should be submitted to the office of Child Development Project Officer Poshan Project Bijbehara within 10 days from the date of Publishing of the below mentioned tentative Merit list.

No: CDPO/Poshan/Bij/2026-27/ 580-89 Dated: 24 .09.2026

S. No	Name of Candidate	Parentage/Spouse Name	Residence	Date of Birth	AWC for which Provisionally Selected/ Tentative	Ward	Qualification	Max Marks as per 10th class	Marks Obtained	%age	Addl. 02 points as per HR Policy	Total Merit	Remarks
1.	Fiza Farooq	D/o Farooq Ahmad Rather	Bewoora	01.03.2005	Bewoora "A"	03	12th	500	419	83.80%	0	83.80%	Tentatively Selected
2	Sabreena Farooq	D/o Farooq Ahmad Rather	Bewoora	01.03.2005	Bewoora "A"	03	12th	500	381	76.2 %	0	76.2	
3	Mabiya Reyaz	D/o Reyaz Ahmad Dar	Bewoora	02.03.2004	Bewoora "A"	03	12th	500	380	76.00%	0	76.00%	
4	Farhat Hussain	D/o Mohammad Hussain Sheikh W/o Zahoor Ahmad Rather	Bewoora	16.03.2000	Bewoora "A"	03	12th	500	374	74.80%	0	74.80%	
5	Zahida Shabnam	D/o Nazir Ahmad Shah	Bewoor	11.11.1995	Bewoora "A"	03	12th	1150	822	71.48%	02	73.48%	
6	Nuzhat Rashid	D/o Abdul Rashid Lone	Bewoora	08.02.2002	Bewoora "A"	03	12th	500	357	71.40%	0	71.40%	
1	Muneeza Ashraf	D/o Mohd Ashraf Hajam	Bewoora	01.03.2006	Bewoora "A"	03	12th	500	349	69.80%	0	69.80%	
2	Maroofa Akhter	D/o Ab Rashid Bhat W/oMohd Yasin Shah	Bewoora	01.10.1995	Bewoora "A"	03	12th	500	348	69.60%	0	69.60%	
3	Khushboo Rashid	D/o Ab Rashid Lone	Bewoora	02.11.1997	Bewoora "A"	03	12th	500	342	68.40%	0	68.40%	
4	Neelofar Majeed	D/o Ab Majeed Dar	Bewoora	15.02.1996	Bewoora "A"	03	12th	500	330	66.00%	0	66.00%	
5	Suhaila Bashir	D/o Bashir Ahmad Rather W/o Irshad Ahmad rather	Bewoora	05.12.1991	Bewoora "A"	03	12th	750	445	59.30%	0	59.30%	
6	Ruqiya Farooq	D/o Farooq Ahmad Shergujri	Bewoora	01.03.2002	Bewoora "A"	03	12th	500	279	55.80%	0	55.80%	
01	Ishrat Nazir	D/o Nazir Ahmad Shah	Bewoora	01.05.2001	Bewoora "A"	03	12th	500	267	53.40%	2	55.40%	
02	Suriaya Jan	D/o Gh Mohd Bhat W/o Shaid Hassan	Bewoora	07.08.1992	Bewoora "A"	03	12th	750	406	54.10%	0	54.10%	
03	Summiya Hassan	D/o Gh Hassan Dar	Bewoora	02.03.2002	Bewoora "A"	03	12th	500	261	52.20%	0	52.20%	
04	Bilqees Bashir	D/o Bashir Ahmad Lone W/o Arsheed Hussain Magrey	Bewoora	02.05.1992	Bewoora "A"	03	12th	750	359	47.80%	0	47.80%	
	Rukiya Jan	D/oGhulam Ahmad Lone	Bewoora	10.02.1999	Bewoora "A"	03	12th	500	237	47.40%	0	47.40%	

DIPK: -6193/26 Sd/- Child Development Project Officer
DIP Dated: 28/09/2026 Poshan Project Bijbehara, Member Secretary

---

PUBLIC NOTICE

I am applying for Registration of my Homestay under the name of 7sky Address- Arabal Shalimar near madina masjid Srinagar Kashmir-190025. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mrs Naseem Jan

PUBLIC NOTICE

I have lost following certificate somewhere: 1. Provisional and Character Certificate 2. 11th grade (PUC) Certificate (during the year 1985) under Admission No. 1529 and Regd No. 1486-HBN-IX-81) somewhere. Now I am applying for their duplicates. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Principal, M.L. Higher Secondary Boys School, Nawa Kadal, Srinagar within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Manzoor Ahmad Khan S/o Late Ali Mohd Khan R/o Khanqah-e-Sokhta Nawa Kadal Srinagar

---

HOUSE FOR SALE

A 3 Storey House, having 4 Malars Land, 5 tak, situated on road side at Khanda Bown Nawakadal Srinagar is on Sale.
House can be used both for commercial or Residencial purposes, Car Parking can be created inside.

Interested person can contact on mobile no: **6005924062**

PUBLIC NOTICE

I Sajad Ahmad S/o Ghulam Mohammad Maqsood R/o Lone Mohalla Chanapora have applied for issuance of Legal Heir Certificate before the Tehsildar, Chanapora/Natipora, Srinagar.

It is hereby notified that my wife namely Neelofar expired on 30/12/2023 leaving behind the following legal heirs:

S. No.	Name	Age	Relationship with deceased
1.	Sajjad Ahmed	44	Husband of deceased
2	Anaya Maqsood	3	Daughter
3	Taha Maqsood	3	Son
4	Amina	65	Mother

If any person has any objection(s) regarding the issuance of the said certificate, they may file their objection(s) before the office of the Tehsildar, Chanapora/ Natipora or the concerned Naib Tehsildar (Nowgam/Sanatnagar), Srinagar within the 07 days from the date of publication of this notice.
No objection shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

Sajjad Ahmad

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040001699 was on the name of Mohammad Sultan Dar S/o Ismail Dar R/o Gogree Mohalla Khonmoh Srinagar. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Noor Mohd Dar S/o Mohammad Sultan Dar R/o Khonmoh Laajan, Srinagar-191101

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

NOTICE INVITING TENDERS
TWO COVER SYSTEM

NIT No. 94 Of R&B/Anantnag/ 2026-27/E-TENDERING/7697-706 DATED: 25/09/2026.

Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag on behalf of Lt. Governor of J&K, invites percentage rate bids in electronic tendering system for the following works including their maintenance for five years from the eligible and approved contractors registered with J&K UT Govt. CPWD, Railways and other State Governments.

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-

S. No	Name of Work	Tendered Cost (Rs in lacs.)			Cost of document (Rs in Lacs)	Earnest Money/Bid Security (Rs in lacs.)	Time of completion for Construction work	Tender Call	Time and Date of opening of tenders online (Technical Bid)	Class of contractor
		Construction Part	Maintenance Part	Total cost of work						
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
1	Upgradation/ Strengthening of road connecting to BL road (KM 2nd) to Zirpora Waghama Road at Gund Nowroz & Katribag (NABARD RIDF XXVIII)	547.54 Lacs Contract Price exclusive of GST: 464.02 + (18% GST Amount 83.52)	54.75 Lacs Contract Price exclusive of GST: 46.40 + (18% GST Amount 8.35)	602.29 Lacs Contract Price exclusive of GST: 510.42 + (18% GST Amount 91.87)	0.085	12.04	18 Months	3rd	22-10-2026 At 11:00 A.M	AAY Class Only

M H Account = NABARD RIDF XXVIII
Position of AAA = Accorded Vide Order No CE(R&B) K-AA- 25 of 2022-23 Dated 09.06.2022.
Position of TS = Accorded Vide Order No CE(R&B) SK/TS/99 of 2026-27, Dated 19.09.2026.

1	Date of Issue of Tender Notice	25/09/2026
2	Period of downloading of bidding documents	25/09/2026 from 02:00 PM.
3	Date, Time and Place of Pre Bid meeting	28/09/2026 at 11.00 AM in the Office of the Superintending Engineer (R&B) Circle Ang H.Q Khanabal
4	Bid submission Start Date	28/09/2026 from 11.00 AM.
5	Bid Submission End Date	21/10/2026 upto 04.00 PM.
6	Date & time of opening of Bids (Online)	22/10/2026 at 11.00 A.M in the Office of the Superintending Engineer (R&B) Circle Ang, H.Q Khanabal
7	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed

3. Bids must be accompanied with a Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder Name NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and Receipt of EMD (2% of advertised Cost), also deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt. (The Date of receipt of EMD and Tender Fee should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date). The same EMD/Tender Fee receipt should not be used in more than one Tender/Bid.
4. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost). Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as Non-responsive.
5. The bid security amount of the successful Bidder shall, upon completion of the bidding process be transferred from single Centralized Designated Pooling Bank Account to Performance Security Deposit Head on Authorization from HoD during the currency of contract agreement including defect liability period. In addition, the differential amount of performance security shall be deposited by the Successful Bidder in Performance Security Deposit Head. Failure to produce differential amount of Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
6. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Anantnag
7. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical Bid
8. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
8.1. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
8.2. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.
8.3. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No Financial bid will be accepted in physical form.
8.4. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
8.5. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with bid.
8.6. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents including tender document fee in terms of soft copies with technical bid.
Note: - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.
9. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.
10. Scanned copy of Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and receipt of EMD deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder Name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt. (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) must be uploaded with the documents of the bid. The Original receipt of Cost of Tender Document, EMD and other relevant bid documents shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of the Contract.
11. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually.
12. Price escalation and taxes: The %age quoted by the bidder entirely in Indian Rupees, shall be deemed to include price escalation upto completion of the work. Deduction on account of taxes shall be made from the bills of the contractor on gross amount of the bill as per the rates prevailing at the time of recovery.
13. Bidders are advised to use "My Documents" area in their user on R&B e-Tendering portal to store such documents as are required.
14. All other terms and conditions are as same as laid in PWD Form 25.

Executive Engineer
PWD(R&B) Division Anantnag
DIPK:-6175/26 DIP Dated: 28/09/2026

SRINAGAR MUNICPAL CORPORATION

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER LEFT RIVER WORKS DIVISION

Ph. No. 0194-2458118

SHORT TERM TENDER NOTICE INVITING E- TENDERS

NIET NO:38 e-Tendering/2026-27 Dated: 22-Sep-2026

For and on behalf of the Srinagar Municipal Corporation, e-tenders are invited on Percentage Basis from approved and eligible Contractors for the following work: -

Sl. No.	Name of work	Est. Cost(In Lacs)	Cost of Tender Document (Non-refundable)	Earnest Money (EMD)	Class of Contractor (Civil)	Technical Sanction/ Dated	Head of Account
01.	UPGRADATION OF SURFACE DRAIN FHO GH MOHI UD DIN MIR MUZAFFER AHMAD MIR UP TO HO NOOR MUHAMMED AND OTHERS AT IBRAHIM COLONY BEMINA WEST WARD 27	Rs. 3.87/-	Rs. 200/-	Rs. 7740/-	DEE	252 Dated: 22/09/2026	AFA
02.	Upgradation of link road from H/o Abdul Ahad Sheikh via H/o Riyaz Ahmad Khan to H/o Mohd Akram and others at Lane No.02 Makhdoom Colony Maloora W-32	Rs. 2.81/-	Rs. 200/-	Rs. 5620/-	DEE	253 Dated: 22/09/2026	AFA
03.	Construction of Cement Concreting around Public Park at Owaisabad Housing Bemina	Rs. 4.79/-	Rs. 200/-	Rs. 9580/-	DEE	254 Dated: 22/09/2026	Parks
04.	Construction of lane and drain by way of tiling and pipes from Manzoor Ah Upto Mohd Akbar Sheikh at Chinar Colony Mehjoor Nagar	Rs. 2.19/-	Rs. 200/-	Rs. 4380/-	DEE	255 Dated: 22/09/2026	AFA
05.	Construction of lane and drain by way tiling and pipes from H/o Gh Rasool to Main road at Abu Bakar Colony Budshah Nagar	Rs. 2.57/-	Rs. 200/-	Rs. 5140/-	DEE	256 Dated: 22/09/2026	AFA
06.	Construction of lane and drain by way of tiling and pipes from the House of Noor Mohd Sofi to the House of Latief Ahmad Bhat at Batpora old Chanapora	Rs. 2.81/-	Rs. 200/-	Rs. 5620/-	DEE 257 Dated: 22/09/2026	AFA	
07.	Construction of lane and drain by way of tiling and pipes from H/o Nazir Ahmad Beigh to Mushtaq Ahmad Mir Mustafa Colony Rambagh Bala	Rs. 2.91/-	Rs. 200/-	Rs. 5820/-	DEE	258 Dated: 22/09/2026	AFA

* Accord of Administrative Approval: -Available

Other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below: -

CRITICAL DATE SHEET

1	Publish date	22-09-2026
2	Document download date	24-09-2026 06:00 PM To 12-10-2026 06:00 PM
3	Bid submission/uploading date	24-09-2026 06:00 PM To 12-10-2026 06:00 PM
4	Bid Opening date	13-10-2026 11:00 AM
5.	Submission of hard copy for successful bidder	14-10-2026 10:00 AM To 04:00 PM

TERMS & CONDITIONS:

1. As Per the Government Circular No. 01 (ADM) FD of 2025 Dated: - 08.07.2025 Endorsement No. FD-ST/75/2025-03 Dated: - 08-07-2025 issued by the J&K UT Finance Department. "Every participating supplier/contractor to mandatorily disclose/Upload the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder."
2. The intending tenders should attach an Online receipt/ Bank challan equivalent to 2% of the advertised cost / total cost. In compliance to the SMC circular No.SMC/PS/CAO/748-753, Dated: 06/08/2026, the EMD of 2%, Tender Fee and performance security shall be accepted only through Online Transaction pledged in favour of FA/CAO SMC which is to be deposited as per the given details below;
Name of the Account: Srinagar Municipal Corporation Name of the Bank: -Jammu and Kashmir Bank Ltd.
Branch: - Balgarden, Srinagar Bank Account No: -0216010200000007 IFSC code: -JAKA0GARDEN
MICR CODE: 190051008
3. The bidder shall upload the payment receipt of EMD & tender Fee along with technical Bid on JK Tenders Portal. Bids without valid online payment receipt shall be rejected as Non responsive. If any bidder is found to have submitted fake, forged, manipulated or invalid payment receipt towards EMD/Tender Fee the bid of such bidder shall be rejected. In addition to rejection of bid the contractor/ firm shall automatically be treated as debarred from participating in any tenders in LRWD for a period of Six Months from the date of detection.
4. The Lowest successful bidder shall have to submit performance security guarantee in shape of Bank Challan/E-Receipt pledged to FA/CAO (SMC) after opening of tenders. The value of performance security shall be as per the Circular issued by the Principal Secretary to the Government Finance Department under endorsement No. FD-Code/441/2021-02-138 Dated:08.08.2025 and amendment made by the Government Finance Department (J&K) time to time illustration (enclosed).
5. The Additional performance security shall be treated as part of the performance Security and will be released after completions of defect liability period (DLP)
4. Circular issued by the Commissioner/Secretary to Govt. Housing &Urban Development Department (J & k UT) vide No: -7760278-hud-plan/106/2026-01 Dated: - 06.06.2026
5. That Pre/Post Geo-Tagged Photographic evidence of the instant work(s) shall be maintained.
6. That the work or part of the work is not reflected in State/District Sector Plan/CDF/MPLADS/AMRUT or any other program nor have the works or part of the works earlier executed by the SMC or through any other Agency.

Sd/-Executive Engineer,
Left River Works Division, Srinagar Municipal Corporation.
DIPK:-NB-1740/26 DIP Dated: 28/09/2026

متحدہ عرب امارات بھارت میں
مزید 25 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا

نئی دہلی 28 ستمبر (ایم این این) وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے پیر کو کہا کہ متحدہ عرب امارات بھارت میں مزید 25 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، جبکہ دونوں ممالک مغربی ایشیا میں جاری بحران کے تناظر میں توانائی کے شعبے میں گہرے تعاون کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اس تعاون میں اسٹریٹجک پیٹرولیم ذخائر، ایل پی جی، ایل این جی اور سمندر کے اندر گیس پائپ لائنیں بچھانے جیسے امور شامل ہیں۔ ممبئی میں انڈیا-یو اے ای انویسٹمنٹ ٹاسک فورس کے 14ویں اجلاس کے بعد گوئل نے بتایا کہ متحدہ عرب امارات پہلے ہی بھارت میں 25 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کر چکا ہے اور مستقبل قریب میں مزید 25 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا عندیہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کا حتمی مقصد بھارت میں متحدہ عرب امارات کی سرمایہ کاری کو 100 ارب ڈالر تک پہنچانا ہے۔ دونوں ممالک بھارت میں اسٹریٹجک پیٹرولیم ذخائر میں متحدہ عرب امارات کی جانب سے مزید سرمایہ کاری کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں، اور ساتھ ہی ملک میں گیس کی ترسیل اور ذخیرہ کرنے کے لیے سمندر کے اندر پائپ لائنیں بچھانے کے امکانات پر بھی غور کر رہے ہیں۔ گوئل نے کہا، متحدہ عرب امارات ایک قابل اعتماد شراکت دار ہے۔ ہم توانائی کے تحفظ کے لیے باہمی روابط استوار کرنے پر ان کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ بھارت میں اسٹریٹجک پیٹرولیم ذخائر کو بڑھانے پر بھی غور کیا جا رہا ہے؛ اس حوالے سے جائزے جاری ہیں اور ہم اس شعبے میں متحدہ عرب امارات کی جانب سے سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ دیکھیں گے۔ بھارت ایل پی جی اور ایل این جی کے بڑے ذریعہ کے طور پر بھی متحدہ عرب امارات پر غور کر رہا ہے اور توانائی کے شعبے میں لچک اور تحفظ کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے تحت سمندر کے اندر پائپ لائنوں کے امکانات کا بھی جائزہ لے رہا ہے۔ ہم اس امکان کا بھی جائزہ لے رہے ہیں کہ متحدہ عرب امارات ایل پی جی، ایل این جی اور ہماری ضرورت کی دیگر گیس کا ایک اہم ذریعہ بنے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی مطالعہ کیا جا رہا ہے کہ آیا ہم سمندر کے اندر پائپ لائنوں (انڈر واٹر پائپ لائنز) کے بارے میں بھی سوچ سکتے ہیں یا نہیں۔ ان پائپ لائنوں کے ذریعے گیس کی ترسیل کی جا سکے گی اور اسے بھارت میں ذخیرہ کیا جا سکے گا تاکہ توانائی کے شعبے میں مزید لچک اور تحفظ حاصل ہو سکے۔" گوئل نے کہا کہ یہ بات چیت کووڈ-19 کی وبا، یوکرین جنگ اور مغربی ایشیا میں جاری بحران کے پس منظر میں ہو رہی ہے۔

رافیل کی خریداری سے بھارت کو لڑاکا طیاروں کی دوسری پروڈکشن لائن قائم کرنے میں مدد ملے گی۔ سیکریٹری دفاع

نئی دہلی 28 ستمبر (ایم این این) سیکریٹری دفاع اور ڈی آر ڈی او کے چیئرمین راجیش کمار سنگھ نے اتوار کو کہا کہ رافیل کی مجوزہ خریداری سے بھارت کو لڑاکا طیاروں کی دوسری پروڈکشن لائن قائم کرنے میں مدد ملے گی، جبکہ اس کے ساتھ ساتھ مقامی ایل سی اے تیجس مارک 1A پروگرام بھی جاری رہے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ امکان ہے کہ ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (HAL) اس سال کے آخر تک ایل سی اے ایم کے 1A کا ایک اسکواڈرن فراہم کرے گا۔ این ڈی ٹی وی ڈیفنس سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے سیکریٹری دفاع نے کہا، رافیل ایک ثابت شدہ (قابل اعتماد) طیارہ ہے۔ فرانس کی جانب سے 114 ایم آر ایف اے کی بولیاں موصول ہو چکی ہیں۔ فرانس کے ساتھ ہمارے تعلقات اچھے ہیں۔ وہ ہمارے اس مطالبے پر متفق ہو گئے ہیں کہ طیارے کی تیاری بھارت میں کی جائے اور اس میں مقامی سطح پر تیاری کا تناسب نمایاں ہو۔ اس سے ہمیں ملک میں لڑاکا طیاروں کی دوسری پروڈکشن لائن قائم کرنے میں مدد ملے گی، اور اسی لیے ہم اس عمل کو آگے بڑھا رہے ہیں۔" تاہم انہوں نے واضح کیا کہ اضافی رافیل طیاروں کی خریداری بھارت کے مقامی لڑاکا طیارہ پروگرام کی قیمت پر نہیں ہوگی۔ راجیش سنگھ نے کہا، "مقامی ایل سی اے تیجس مارک 1A پروگرام جاری رہے گا۔ یہ اسپائرل ڈیولپمنٹ ماڈل ہوگا جس میں ہم اسے بتدریج مزید بہتر بنائیں گے اور اس میں مقامی ساختہ ہتھیاروں کے ساتھ ساتھ ایسے مقامی ریڈار بھی نصب کریں گے جو عالمی سطح کے بہترین ریڈاروں سے بہتر ہوں۔" تیجس ایم کے 1A کی تیاری کے بارے میں تازہ ترین معلومات دیتے ہوئے سیکریٹری دفاع نے کہا، ایچ اے ایل کے پاس 27 ایئر فریمز تیار ہیں، جی ای سے 11 انجن موصول ہو چکے ہیں، اور دیگر 16 ایئر فریمز میں کیبولیں اور انجن نصب کر کے انہیں اڑایا جا چکا ہے۔ جی ای نے اس سال کے دوران ہر ماہ دو انجن فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے، لہٰذا ہمیں سال کے بقیہ عرصے میں 12 انجن مل جائیں گے۔ ہم سال کے آخر تک ایل سی اے ایم کے 1A کا کم از کم ایک اسکواڈرن شامل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ اب صرف کچھ معمولی مسائل باقی رہ گئے ہیں۔ ہتھیاروں کی تنصیب (ویپن انٹیگریشن) کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ ریڈار کے حوالے سے کارکردگی سے متعلق کچھ مسائل ہیں جنہیں حل کیا جا رہا ہے۔ ایچ اے ایل نے اس کے بعد ہر سال 24 ایل سی اے طیارے فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ 2033 تک ہمیں 83 ایل سی اے اور دوسرے آرڈر کے تحت 97 جیٹ طیارے مل جائیں گے۔

اگست میں صنعتی پیداوار میں 8 فیصد اضافہ

نئی دہلی، 28 ستمبر (یو این آئی) مینوفیکچرنگ اور بجلی و گیس کی فراہمی کے شعبوں میں زبردست تیزی کے باعث ملک کی صنعتی پیداوار میں اگست 2026 میں سالانہ بنیاد پر 8 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اس سے قبل جولائی میں صنعتی پیداوار اشاریہ (آئی آئی پی) میں سالانہ بنیاد پر 4.7 فیصد اضافہ درج ہوا تھا۔ گزشتہ سال اگست میں 4.7 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا تھا۔ قومی شماریاتی دفتر کی جانب سے پیر کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اگست میں مینوفیکچرنگ شعبے میں 9 فیصد اضافہ ہوا۔ صنعتی پیداوار اشاریے میں اس شعبے کا حصہ 76 فیصد سے زیادہ ہے۔ یہ مسلسل تیسرا مہینہ ہے جب مینوفیکچرنگ پیداوار میں 8 فیصد یا اس سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ بجلی اور گیس کی فراہمی میں 3.12 فیصد کی تیزی رہی، جبکہ پانی کی فراہمی، سیوریج اور فضلہ انتظام کے شعبے میں 3.6 فیصد اضافہ ہوا۔ اس کے برعکس کان کنی کے شعبے میں کمی درج کی گئی۔ اس شعبے کا اشاریہ 6.5 فیصد گر گیا یعنی ایک سال پہلے کے مقابلے میں کان کنی کی پیداوار میں 6.5 فیصد کی آئی۔ رواں مالی سال کے پہلے پانچ ماہ اپریل سے اگست کے دوران صنعتی پیداوار اشاریہ کی شرح نمو 7.6 فیصد رہی۔ گزشتہ مالی سال کی اسی مدت میں یہ شرح 2.4 فیصد تھی۔ اس دوران مینوفیکچرنگ پیداوار میں 4.7 فیصد، بجلی اور گیس کی فراہمی میں 5.9 فیصد اور پانی کی فراہمی، سیوریج و فضلہ انتظام کے شعبے میں 4.6 فیصد اضافہ ہوا۔ دوسری جانب کان کنی کی پیداوار میں 2 فیصد کی گراوٹ درج کی گئی۔ مینوفیکچرنگ شعبے کے تحت اگست میں 23 میں سے 18 ذیلی شعبوں میں پیداوار میں مثبت اضافہ دیکھا گیا۔ سب سے زیادہ تیزی سے ترقی کرنے والے تین شعبے گاڑیاں، بجلی کے آلات اور دیگر نقل و حمل کے آلات رہے۔ ان کی شرح نمو بالترتیب 2.25 فیصد، 9.30 فیصد اور 3.25 فیصد رہی۔ گاڑیوں کے شعبے کی ترقی میں پرزہ جات اور لوازمات، مسافر کاروں اور تجارتی گاڑیوں کا سب سے بڑا حصہ رہا۔

بنگلہ دیش بھارت کے ساتھ تعلقات مضبوط کرنے کے لیے تیار ہے۔ چیف وہپ

نئی دہلی 28 ستمبر (ایم این این) بنگلہ دیش کی قومی اسمبلی (جاتیہ سنگسد) کے چیف وہپ، نورالاسلام مونی نے پیر کے روز کہا کہ ایک بڑے پڑوسی کے طور پر بھارت بنگلہ دیش کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے پیش قدمی کرتا ہے تو بنگلہ دیش بھی ان تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے تیار ہے۔ خبر رساں ایجنسی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں مونی نے کہا کہ بنگلہ دیش کو توقع ہے کہ بھارت، ایک بڑے ملک اور پڑوسی کی حیثیت سے، دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کی جانب ہاتھ بڑھائے گا۔ مونی نے کہا ہمیں توقع ہے کہ بھارت، ایک بڑے ملک کے طور پر، ہمارے ملک کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کے لیے پیش قدمی کرے گا، اور ہم بھی ان کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے تیار ہیں۔ لہٰذا امید ہے کہ مستقبل قریب میں یہ تعلقات بہترین سطح پر ہوں گے۔" انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش چاہتا ہے کہ بھارت اور بنگلہ دیش کے تعلقات مساوات اور خودمختاری کی بنیاد پر قائم رہیں، اور اس کے ساتھ ساتھ باہمی احترام اور باہمی افہام و تفہیم کو بھی اہمیت دی جائے۔ انہوں نے مزید کہا، ہمیں توقع ہے کہ وہ (بھارت) مساوات، خودمختاری، اور باہمی احترام و افہام و تفہیم کی بنیاد پر تعلقات کو برقرار رکھیں گے۔ مونی نے بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان 101 معاہدوں کا جائزہ لینے کے بارے میں بھی بات کی اور کہا کہ اس عمل کا مقصد معاہدوں کا جائزہ لینا اور یہ یقینی بنانا ہے کہ آیا بنگلہ دیش کے مفادات میں ان میں کسی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ معاہدے فائدہ مند ہیں جبکہ دیگر کا جائزہ لیا جا سکتا ہے، اور مزید کہا کہ اس کا مقصد انہیں ختم کرنا نہیں بلکہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ دونوں ممالک کو فائدہ پہنچے۔ مونی نے کہا، دراصل اس کا مقصد معاہدوں کو ختم کرنا نہیں ہے۔ اس کا مقصد ایک ایسی صورتحال کا جائزہ لینا ہے جس میں دونوں فریقین کی جیت ہو۔

مصنوعی ذہانت کے تناظر میں صنعت اور مزدوروں کے درمیان مکالمہ ضروری۔ مانڈویہ

نئی دہلی 28 ستمبر (ایم این این) مرکزی وزیر برائے محنت و روزگار منسکھ مانڈویا نے پیر کو روزمرہ صنعتوں اور مزدوروں کے درمیان مضبوط مکالمے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت (AI)، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور کام کے بدلتے ہوئے طریقوں کی وجہ سے روزگار کے شعبے میں تیزی سے تبدیلی ہو رہی ہے، اس لیے بھارت کو مزدوروں کی فلاح و بہبود کو برقرار رکھتے ہوئے لیبر کوڈز (مزدور قوانین کے نظام) کو حالات کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہوگی۔ صنعتی تعلقات اور لیبر ایوارڈز پر منعقدہ CII-EFI قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مانڈویا نے کہا کہ صنعتیں، مزدور، ٹریڈ یونینز اور حکومتیں بھی بھارت کی ترقی میں اہم فریق ہیں۔ انہوں نے چار لیبر کوڈز (مزدور قوانین) کے نفاذ کے حوالے سے شفافیت اور باہمی مشاورت کی ضرورت پر زور دیا۔ مانڈویا نے کہا صنعت اور افسران، سب کے پاس شفافیت ہونی چاہیے۔ جب آپ بات چیت کرتے ہیں تو حل نکلتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ لیبر کوڈز سے متعلق سوالات کو مل کر حل کرنے کے لیے حکومت ٹیموں کو صنعتوں، وکلاء اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے ساتھ رابطہ قائم کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مینوفیکچرنگ، آئی ٹی سیکٹر، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور لچکدار کام جیسے نظام میں آنے والی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ لیبر قوانین میں بھی ارتقاء اور تبدیلی ضروری ہے۔ مانڈویا نے مصنوعی ذہانت کو ایک ایسی تیز رفتار قرار دیا جو چیلنجز اور مواقع دونوں پیدا کر سکتی ہے اور کہا کہ مزدوروں کو تکنیکی تبدیلیوں کے مطابق خود کو ڈھالنا ہوگا۔ انہوں نے کہا، "ہم اب وقت کو نہیں روک سکتے۔ وقت اپنا کام کرتا رہے گا۔ ہمیں وقت کے ساتھ چلنا ہوگا۔" انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ بدلتے ہوئے حالات کے مطابق

خود کو ڈھالیں گے اور انہیں مواقع میں تبدیل کریں گے، وہی کامیاب ہو سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کا نقطہ نظر یہ ہونا چاہیے کہ صنعت اور مزدوروں کے مفادات کو متصادم سمجھنے کے بجائے، مزدوروں کی فلاح و بہبود کو برقرار رکھتے ہوئے صنعتی ترقی کو فروغ دیا جائے۔ مانڈویا نے کہا "ہم صنعتوں کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں اور مزدوروں کی فلاح و بہبود کو بھی برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔" انہوں نے اس طرز عمل کو پائیدار ترقی کا حصہ قرار دیا۔ مانڈویا نے کہا کہ پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کے لیے بھارت کی معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ روزگار کی فراہمی بھی ضروری ہے۔ انہوں نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ معاشی ترقی میں ہر 1 فیصد اضافے کے مقابلے میں روزگار کی تخلیق کی شرح بڑھ کر 1.18 فیصد ہو گئی ہے۔

وزیر خزانہ سیتارمن ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کے اجلاس میں شرکت کے لیے قطر پہنچ گئیں

نئی دہلی 28 ستمبر (ایم این این) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (AIIB) کی 11ویں سالانہ میٹنگ میں شرکت کے لیے قطر پہنچ گئیں۔ پیر کو ایک سرکاری بیان میں کہا گیا کہ دوحہ کے حمد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر قطر میں ہندوستان کے سفیر سریکر ریڈی کوپولا نے ان کا استقبال کیا۔ وزارت خزانہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، مرکزی وزیر خزانہ اگلے دو دنوں میں دوحہ میں ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (AIIB) اور اے آئی آئی بی سرمایہ کاروں کے ڈائیلاگ 2026 کی 11ویں سالانہ میٹنگ میں شرکت کرنے والی ہیں۔ وہ اے آئی آئی بی کے صدر اور اردن، سوئٹزرلینڈ، الجزائر، سعودی عرب اور نیپال کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ دیگر اہم دوطرفہ ملاقاتیں بھی کریں گی۔ اے آئی آئی بی کی سالانہ میٹنگ میں مرکزی وزیر خزانہ اے آئی آئی بی میں ہندوستانی گورنر کی حیثیت سے شرکت کریں گی۔ ہندوستان بینک کا دوسرا سب سے بڑا شیئر ہولڈر ہے۔ سرکاری دورے کے ایک حصے کے طور پر، مرکزی وزیر خزانہ سے توقع ہے کہ وہ قطر کی حکومت کی قیادت سے ملاقات کریں گی اور قطری کاروباری رہنماؤں اور سرمایہ کاروں سے بھی بات کریں گی۔ وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اے آئی آئی بی کی صدر زو جیایی کے ساتھ بھی دوطرفہ ملاقات کریں گی۔ یہ سالانہ اجلاس دوحہ، قطر میں 'مستقبل کا بنیادی ڈھانچہ □ اثرات اور جدت' کے موضوع کے تحت منعقد ہو رہا ہے۔ یہ اجلاس اے آئی آئی بی کے دوسرے عشرے میں داخلے کی علامت ہے اور رکن ممالک میں پائیدار بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری بڑھانے پر بینک کی مسلسل توجہ کو اجاگر کرتا ہے۔ وزیر کی روانگی کے بعد اتوار کو وزارت خزانہ کے ایک بیان میں کہا گیا کہ سرکاری دورے کے حصے کے طور پر، مرکزی وزیر خزانہ کی جانب سے قطری حکومت کی قیادت سے ملاقات اور قطری کاروباری رہنماؤں اور سرمایہ کاروں کے ساتھ بات چیت متوقع ہے۔ پروگرام کی فہرست کے مطابق، اس سالانہ تقریب میں کئی اہم امور پر غور و خوض متوقع ہے، جن میں موسمیاتی مالیات، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں نجی سرمایہ کاری شامل ہیں۔

پولینڈ کے وزیر اعظم ڈونلڈ ٹسک کا اگلے ماہ بھارت کا دورہ متوقع
معاشی، سیاسی اور اسٹریٹجک تعلقات کو مضبوط بنانے پر توجہ

نئی دہلی 28 ستمبر (ایم این این) ذرائع نے بتایا ہے کہ پولینڈ کے وزیر اعظم ڈونلڈ ٹسک کا 21 سے 24 اکتوبر کے درمیان بھارت کا دورہ متوقع ہے۔ ٹسک دسمبر 2023 سے پولینڈ کے وزیر اعظم کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں اور اس سے قبل 2007 سے 2014 تک بھی اس عہدے پر فائز رہ چکے ہیں۔ ٹسک نے آخری بار دسمبر 2010 میں اس وقت کے وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور حکومت میں بھارت کا سرکاری دورہ کیا تھا۔ چونکہ پولینڈ یورپ کی ابھرتی ہوئی اور اہم معیشتوں میں سے ایک کے طور پر سامنے آیا ہے اور جغرافیائی سیاسی اعتبار سے روس-یوکرین جنگ میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے، اس لیے ٹسک کے اس دورے کا مقصد بھارت کے ساتھ معاشی، سیاسی اور اسٹریٹجک تعلقات کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ ٹسک 2014 سے 2019 تک یورپی کونسل کے صدر رہے اور 2019 سے 2022 تک یورپین پیپلز پارٹی کی قیادت کی۔ وہ بھارت اور یورپی یونین کے درمیان تجارتی معاہدے کے ابتدائی حامیوں میں سے رہے ہیں؛ توقع ہے کہ اس معاہدے پر رواں سال دسمبر میں دستخط کیے جائیں گے جب وزیر اعظم نریندر مودی کا برسلز کا دورہ متوقع ہے۔ پولینڈ کے وزیر اعظم کے اگلے ماہ بھارت کے دورے (جس میں دہلی اور بنگلورو کے دورے بھی شامل ہوں گے) کے شیڈول کو حتمی شکل دینے کے لیے تیاریاں جاری ہیں۔ یہ ٹسک کا جوابی دورہ ہوگا، جو وزیر اعظم نریندر مودی کے پولینڈ کے سرکاری دورے (21-22 اگست 2024) کے دو سال سے زائد عرصے بعد ہو رہا ہے۔ مودی کا وہ دورہ بھارت اور پولینڈ کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 70ویں سالگرہ کے موقع پر کیا گیا تھا۔ وزیر اعظم مودی کا پولینڈ کا دورہ تاریخی اہمیت کا حامل سمجھا گیا۔

انتہائی ضروری

ای-ٹینڈر کی مختصر تفصیل

تکمیل کی تاریخ / وقت: 15:00 14.10.2026

مختصر اور ٹینڈر کی تفصیل

اشتہار نمبر	1	آئی آر ای پی ایس کے مطابق اشتہار کی تاریخ	26/09/2026 13:34
ٹینڈر نمبر	433_TELE_JAT_2_26-27 (اوپن ٹینڈر)		
کام کا نام	AT-MCTM سیکشن میں بلاک کے کام کی قابلیت میں سدھار کے لیے نالس 4 کواڈ کیبل کو 6 کواڈ کیبل سے بدلنا		
ٹینڈر تکمیل کی تاریخ اور وقت	14/10/2026 15:00	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	22/09/2026 19:42
اشتہار کی قیمت (روپے)	45950170.70	آئی آر ای پی ایس کے مطابق شروعات کی تاریخ	30/09/2026
بیعانہ رقم (روپے)	919000	تکمیل کی مدت	6 مہینے

مختصر آئیٹم این آئی ٹی ہیڈر

شیڈول کا نام	آئیٹم حذف کیا گیا	آئیٹم جوڑا گیا
New Item at Sr. no. 20 of SCH-A Supply and Installation Item Qty-365 Day	Nil	SUPERVISION: QUAD/OFC cable parameter testing using a mobile platform for testing the characteristics of OFC cables, splicing, OFC Terminal Equipment, cable joints, EMC sockets, etc. The Mobile Platform shall carry sophisticated measuring instruments and electronic gadgets, which shall be made available by the Railway. All other materials, maintenance, accessories along with required manpower, 01 (one) Cable Jointer/Splicer and 01 (one) Helper, shall be provided by the Contractor. If required, two numbers of Mobile Platforms shall be provided, keeping the testing parameters the same or as instructed by the Engineer-in-Charge. (i) Charges per day as per the logbook entry. (For this item, the scope of kilometres (KMs) is taken in Item No. 21 of this Schedule)
New Item at Sr.no. 21 of SCH-A Supply and Installation Item Qty-12000 KMs	Nil	Fuel charges for Item No. 20 of this Schedule - "SUPERVISION: QUAD/OFC cable parameter testing", including testing of the characteristics of OFC cables, splicing, OFC Terminal Equipment, cable joints, EMC sockets, etc., through a suitable mobile platform for testing. The Mobile Platform shall carry sophisticated measuring instruments and electronic gadgets to be provided by the Railway. All other required materials, maintenance, accessories, and manpower, including Supervisor/Cable Jointer/Splicer/Helper, shall be provided by the Contractor. If required, two numbers of Mobile Platforms shall be provided, maintaining the same parameters or as instructed by the Engineer-in-Charge. Fuelling Charges: Fuelling charges shall be payable per kilometre run, as per the entries recorded in the logbook in schedule item no 20.
Condition Type (Special Condition)	Nil	All materials related to this work, required to be shifted from Jammu Div. S&T Stores or any other location within Jammu Division to the site, and any released materials required to be shifted from the site back to Jammu Div. S&T Stores or any other location within Jammu Division, shall be transported by the Contractor at his own cost. No separate payment shall be made to the Contractor in this regard

ٹینڈر نوٹس نمبر: 433_TELE_JAT_2_26-27 مورخہ: 26.09.2026

3366/26 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بھارت کا چھوٹے جزیرہ ممالک کی حمایت جاری رکھنے کا عزم

نئی دہلی 28 ستمبر (ایم این این) بھارت کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ تیزی سے ترقی کے باوجود بھارت اپنی عالمی ذمہ داریوں سے پوری طرح آگاہ ہے اور ترقی پذیر ممالک، بالخصوص چھوٹے جزیرہ ممالک کے ساتھ تعاون کو ترجیح دیتا رہے گا۔ جے شنکر کے مطابق اس وقت 78 ممالک میں بھارت کے تقریباً 600 بڑے ترقیاتی منصوبے جاری ہیں، جن میں بنیادی ڈھانچہ، مینوفیکچرنگ، زراعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ماحولیاتی اقدامات، صاف توانائی اور پانی سے متعلق منصوبے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت قدرتی آفات اور دیگر بحرانوں کے دوران ایک قابل اعتماد شراکت دار اور فوری امداد فراہم کرنے والے ملک کے طور پر سامنے آیا ہے۔ بھارتی دستے اقوام متحدہ کے 11 میں سے نو امن مشنز میں بھی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جے شنکر نے اہم سمندری راستوں میں تجارتی جہازوں اور ملاحوں پر حملوں کی مذمت کرتے ہوئے بین الاقوامی بحری قوانین کی پاسداری پر زور دیا۔

بھارت اور فرانس کے درمیان خلائی تعاون ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی 28 ستمبر (ایم این این) سائنس و ٹیکنالوجی اور ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ ہندوستان اور فرانس کے درمیان خلائی تعاون 1960 کی دہائی کے ابتدائی ساؤنڈنگ راکٹ تجربات سے آگے بڑھ کر اب ایک وسیع اور پھیلتی ہوئی شراکت داری کی شکل اختیار کر چکا ہے، جس میں مشترکہ سیٹلائٹ مشن، لانچ وہیکل ٹیکنالوجیز، انسانی خلائی پرواز اور خلائی ٹیکنالوجی کے ابھرتے ہوئے استعمالات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ تعلقات اب حکومتوں، تحقیقی اداروں، صنعتوں اور اسٹارٹ اپس کو اکٹھا کر کے ایک وسیع تر ایکو سسٹم تشکیل دینے کا موقع فراہم کرتے ہیں، جس میں تیزی سے پھیلتے ہوئے خلائی شعبے میں گہرا تعاون بھی شامل ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان اور فرانس کے درمیان خلائی تعاون اتنا ہی پرانا ہے جتنی کہ دونوں ممالک کی خلائی ایجنسیاں؛ یہ شراکت داری 1960 کی دہائی میں ساؤنڈنگ راکٹ کے تجربات سے شروع ہو کر آج انسانی خلائی پرواز کے مرحلے تک پہنچی ہے۔ انہوں نے اس پائیدار شراکت داری کے اہم سنگ میل کے طور پر اسرو اور سی این ای ایس کی جانب سے مشترکہ طور پر تیار کردہ میگھا-ٹروپکس اور سرل مشن، نیز لانچ وہیکل انجن کی تیاری میں تعاون کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ تیسرے مشترکہ سیٹلائٹ تریشنا کی تیاری کا کام بخوبی آگے بڑھ رہا ہے، اور ساتھ ہی ہندوستان گگن یان پروگرام کے لیے سی این ای ایس کی حمایت کو بھی سراہا، جس میں ضروری سازوسامان کی فراہمی اور فلائٹ سرجنز کی تربیت شامل ہے۔

ہندوستانی اور فرانسیسی ٹیموں نے انسانی خلائی پرواز کے سلسلے میں مائیکرو گریویٹی (کشش ثقل کی کمی) پر تحقیق اور بیرونی گاڑی پروازوں کے بارے میں بھی بات چیت شروع کر دی ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان کے خلائی شعبے میں جاری تبدیلیوں نے دونوں ممالک کے لیے سرکاری اداروں اور قائم شدہ ایجنسیوں سے ہٹ کر تعاون کو وسعت دینے کے نئے امکانات پیدا کیے ہیں۔ ہندوستان میں خلائی شعبے کی اصلاحات اور نجی شعبے کے ایکو سسٹم کی ترقی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 400 سے زائد ہندوستانی خلائی اسٹارٹ اپس اب راکٹ سازی، سیٹلائٹ سازی اور خلائی ٹیکنالوجی کے استعمالات جیسے شعبوں میں سرگرم عمل ہیں۔

عسکری تیاریوں اور سمندری مفادات کے تحفظ کا جائزہ لے گی بحریہ کی اعلیٰ قیادت

نئی دہلی، 28 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی بحریہ کی اعلیٰ قیادت کمانڈروں کی منگل کے روز سے یہاں شروع ہونے والی تین روزہ کانفرنس میں عسکری تیاریوں اور سمندری مفادات کے تحفظ کا جائزہ لے گی۔ کانفرنس میں مغربی ایشیا میں جاری تنازع کے درمیان ہندوستان کی توانائی کے تحفظ میں بحریہ کے کردار پر بھی زور دیا جائے گا۔ بحریہ نے پیر کے روز یہاں بتایا کہ کانفرنس میں بحریہ کے سینئر حکام آپریشنل اور علاقائی کمانڈر حصہ لیں گے۔ اعلیٰ کمانڈر عسکری حکمت عملی کی سطح پر آپریشنل تیاریوں کا جامع جائزہ لیں گے اور سینئر سرکاری حکام کے ساتھ تبادلہ خیال کریں گے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کانفرنس کے پہلے دن بحریہ کے سینئر کمانڈروں کو قومی سمندری سلامتی سے جڑے امور اور بحریہ سے توقعات کے بارے میں خطاب کریں گے۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل این ایس راجہ سبرامنی اور آرمی چیف جنرل اوپیندر سنگھ بھی بحریہ کے کمانڈروں کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ اس کا مقصد تینوں مسلح افواج کے درمیان بہتر ہم آہنگی اور انضمام کو مضبوط کرنا ہے۔ کانفرنس کے دوسرے اور تیسرے دن چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن دیگر کمانڈروں کے ساتھ لاجسٹکس، سامان کی فراہمی، انسانی وسائل اور تربیت جیسے اہم شعبوں کا جائزہ لیں گے۔ آرٹیفیشل انٹیلی جنس، بگ ڈیٹا اینالیٹکس، خودکار اور بغیر ڈرائیور والے سسٹمز، سائبر آپریشنز جیسی نئی ٹیکنالوجیز کو شامل کرنے اور جدید جنگی تکنیکوں کو تیزی سے اپنانے پر بھی بحث ہوگی۔ بحریہ کی اعلیٰ قیادت اپنی مجموعی تیاریوں کا اندازہ لگاتے ہوئے فورس کی صلاحیت اور جنگی تیاریوں کو بہتر بنانے پر بھی غور کرے گی۔ اس میں مشترکہ آپریشنز، خود انحصاری اور جدت طرازی کو بنیاد بنایا جائے گا۔ یہ جائزہ حکومت کی خود انحصاری اور وکست بھارت 2047 کے ہدف کے مطابق ہوگا۔

بھارت کی سولر مینوفیکچرنگ نے کامیابی کی نئی داستان رقم کی

نئی دہلی 28 ستمبر (ایم این این) بھارت نے گزشتہ چند برسوں کے دوران سولر مینوفیکچرنگ کے شعبے میں غیر معمولی پیش رفت کرتے ہوئے درآمدات پر انحصار کم کرنے اور ایک مضبوط مقامی صنعتی نظام قائم کرنے کی سمت بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ملک میں سولر ماڈیول بنانے کی صلاحیت اب تقریباً 200 گیگاواٹ کی سطح تک پہنچ چکی ہے جبکہ سولر سیل مینوفیکچرنگ بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ حکومتی مراعات، پروڈکشن لنکڈ انسینٹو اسکیم اور مقامی مینوفیکچرنگ کو ترجیح دینے والی پالیسیوں نے اس توسیع میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ بھارت کی سولر صلاحیت میں بھی زبردست اضافہ ہوا ہے۔ جولائی 2026 تک ملک کی نصب شدہ سولر بجلی کی صلاحیت تقریباً 165 گیگاواٹ تک پہنچ گئی، جبکہ مجموعی غیر فوسل فیول بجلی کی صلاحیت 300 گیگاواٹ سے تجاوز کر گئی۔ بھارتی کمپنیاں اب صرف سولر ماڈیول اسمبل کرنے تک محدود نہیں رہیں بلکہ سیلز، ویفرز، انگوٹس اور دیگر اہم اجزا کی مقامی پیداوار کی جانب بھی تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ اس سے مکمل گھریلو سپلائی چین قائم کرنے کی کوششوں کو تقویت مل رہی ہے۔ تیزی سے بڑھتی مقامی طلب، بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری اور برآمدی امکانات کے باعث بھارت اب عالمی سولر مینوفیکچرنگ میں ایک اہم متبادل مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ اگلا بڑا ہدف خام مال اور اہم اجزا میں درآمدی انحصار مزید کم کر کے مکمل طور پر مربوط سولر مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم قائم کرنا ہے۔

تین سال میں ڈل جھیل کے 10 کلومیٹر اندرونی چینلوں کی ڈریجنگ اور جامع صفائی کا عمل ترجیحی بنیادوں پر جاری رہے گا/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر/28 ستمبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایوان کو بتایا کہ ڈل جھیل اور اس سے ملحقہ جھیلوں کے اندرونی چینلوں اور پانی کے راستوں کے 10 کلومیٹر گزشتہ تین برسوں میں صفائی اور ڈریجنگ کی جا چکی ہیں جبکہ ترجیحی چینلوں کی مزید ڈریجنگ محکمانہ مشینری کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ جن کے پاس محکمہ مکانات و شہری ترقی کا قلمدان بھی ہے، نے ایوان میں وقفہ سوالات کے دوران رکن اسمبلی تنویر صادق کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ڈل جھیل اور ملحقہ اندرونی حصوں میں نالوں اور آبی گزرگاہوں کی صفائی کا کام باقاعدگی سے کیا جا رہا ہے۔ موجودہ مالی برس کے دوران محکمانہ واٹر ماسٹرز کا استعمال کرتے ہوئے کئی اہم چینلوں میں میکانیکی ڈریجنگ بھی کی گئی ہے۔ ان میں ڈل وسب سے چینل، نگریز ہمت سے گزرنے والا چینل اور خوشحال سر میں سید پھونٹل سے فردوس آباد کالونی اور سازگری پورہ تک دو بیچ چینل شامل ہیں جبکہ مین گل سر کی ڈریجنگ اور گہرائی بڑھانے کا کام بھی تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ڈل اور نگین جھیلوں میں گندے پانی کے اخراج کے مسئلے پر کہا کہ ڈل اور نگین جھیلوں کے اطراف اور ملحقہ علاقوں کے ساتھ ساتھ ان دونوں جھیلوں میں موجود ہاؤس بوٹس سے نکلنے والے گندے پانی کو پانچ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس (ایس ٹی پیز) کے ذریعے ٹھکانے لگانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ان میں 16.10 ایم ایل ڈی براری نمبل ایس ٹی پی شامل ہے جو ڈلگیٹ سے نہرو پارک تک جنوبی حصے اور ڈلگیٹ کے مغربی جانب کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ 5.4 ایم ایل ڈی نالہ امیر خان ایس ٹی پی جو لال بازار، بود کدل اور ملحقہ علاقوں کو خدمات فراہم کرتا ہے۔ 7.5 ایم ایل ڈی حضرت بل ایس ٹی پی جو نشاط باغ، این آئی ٹی، سیدہ کدل، صدر بل، کنہ تار اور یونیورسٹی علاقے کو سہولیت دیتا ہے۔ 3.2 ایم ایل ڈی ہبک STP، جو ہبک، تیل بل (شالیمار) اور ملحقہ علاقوں کا احاطہ کرتا ہے اور 4.5 ایم ایل ڈی ایل اے ایم ایس ٹی پی جو چشمہ شاہی پارک سے اشبر تک کے علاقوں اور ملحقہ بستیوں کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ حکومت ڈل جھیل کے اطراف سیوریج ٹریٹمنٹ کے بنیادی ڈھانچے کو بھی وسعت دے رہی ہے۔ گپت گنگا کے مقام پر 30 ایم ایل ڈی صلاحیت کا ایک ایس ٹی پی تعمیر کیا جا رہا ہے اور اسے دو سال کے اندر مکمل کرنے کا منصوبہ ہے۔ یہ سہولیت ڈل جھیل کے شمالی حصے کی ضروریات پوری کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے خوشحال سر اور گل سر کے حوالے سے کہا کہ ان جھیلوں کے انتظام و انصرام کی ذمہ داری 2025 میں لیکس کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (ایل سی ایم اے) کے سپرد کی گئی تھی جبکہ ان جھیلوں کے گرد سیوریج نیٹ ورک کی تعمیر کا کام اربن انوائرنمنٹل انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (یو ای ای ڈی) کو سونپا گیا ہے۔ انہوں نے جوگی لنکر، رعناواری، چودھری باغ، نائیدیار، سبزی منڈی اور لسا محلہ سمیت اندرونی آبی گزرگاہوں کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ان نالوں/گزرگاہوں کی مسلسل صفائی کی جاتی ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

سے برآمد کی۔ متوفی کی شناخت 12 سالہ ایان اشرف ولد محمد اشرف میر، ساکن زون ریشی چوکی بال کے طور پر کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 2

انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ وہ حادثے میں لوگوں کی جان جانے سے "شدید رنجیدہ" ہیں اور سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور ضلعی انتظامیہ کو انہیں بہترین ممکنہ علاج فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اسے کرناہ۔ تنگدھر علاقے میں پیش آنے والا ایک المناک واقعہ قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت کی اور مرحومین کی روح کے سکون اور غم زدہ خاندانوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی قوت عطا ہونے کے لیے دعا کی۔ عمر عبداللہ نے ضلعی انتظامیہ اور طبی حکام کو زخمیوں کو بہترین ممکنہ علاج اور تمام ضروری طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے حکام سے متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کو بھی کہا۔

بقیہ نمبر 3

تجویز ہے۔ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر اشیاء و خدمات ٹیکس ایکٹ 2017 میں ترمیم سے متعلق بل بھی اسمبلی میں پیش کیا۔

بقیہ نمبر 4

سنیل شرما نے 2000 کی خود مختاری کی قرارداد کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ جب اسے اسمبلی میں پیش کیا گیا تھا تو بی جے پی نے اسے مسترد کر دیا تھا۔ انہوں نے موجودہ ریاستی حیثیت کی قرارداد میں اس کے حوالے پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا آئین سیکولرازم پر مبنی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ قرارداد میں شامل حوالے ان کی پارٹی کو قبول نہیں ہیں۔ اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ بی جے پی کا موقف ہے کہ وہ مکمل ریاستی حیثیت کی بحالی پر بحث میں حصہ لینے کے لیے تیار ہے لیکن بحث میں آرٹیکل 370 اور 2000 کی خود مختاری کی قرارداد کو شامل کرنے کی مخالفت کرتی ہے۔

بقیہ نمبر 5

سے یہ یقین رہا ہے کہ اگر یہ فیصلہ کہیں ہونا ہے تو نئی دہلی میں ہوگا۔ یہ فیصلہ کہیں اور نہیں ہوگا۔" بی جے پی ارکان کے احتجاج کے درمیان عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر مرکز سے کسی رعایت کا مطالبہ نہیں کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جموں و کشمیر کو کسی احسان کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ ہم بھکاری نہیں ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام اپنے حقوق اور انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ "یہ مرکز کی طرف سے کوئی احسان نہیں ہے۔ یہ مرکز کی طرف سے کوئی تحفہ نہیں ہے۔ مرکز نے جموں و کشمیر کے عوام سے وعدہ کیا ہے۔ مرکز کو اپنا وعدہ پورا کرنا چاہیے۔" وزیر اعلیٰ نے قرارداد کے الفاظ کی بھی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اس میں خاص طور پر ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا ہے اور اسمبلی سے آرٹیکل 370 یا خود مختاری پر ووٹنگ کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔ 25 ستمبر کو عمر عبداللہ کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد میں حکومت ہند سے "جموں و کشمیر کی مکمل ریاستی حیثیت فوری اور بلا تاخیر بحال" کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ یہ 26 جون 2000 اور 6 نومبر 2024 کو اسمبلی سے منظور کی گئی قراردادوں کے علاوہ ہے۔ سال 2000 کی خود مختاری سے متعلق قرارداد کا حوالہ حکمران جماعت کے ارکان اور بی جے پی ارکان کے درمیان تنازع کا اہم سبب بن گیا۔ بی جے پی ارکان کا کہنا تھا کہ وہ ریاستی حیثیت کے معاملے پر بحث کے لیے تیار ہیں، لیکن خود مختاری اور آرٹیکل 370 کو بحث میں شامل کرنے کی مخالفت کرتے ہیں۔ عمر عبداللہ نے متعدد انتظامی مسائل کا بھی حوالہ دیا، جن میں کاروباری قواعد کی منظوری زیر التوا ہونا، ایڈووکیٹ جنرل کی عدم موجودگی اور کئی اداروں پر منتخب حکومت کے محدود اختیار شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حیثیت کی عدم موجودگی روزمرہ حکومتی امور کے کام کاج کو متاثر کرتی ہے۔ عمر عبداللہ نے ان حالات پر بھی سوال اٹھایا جن میں ان کی ریاستی حیثیت سے متعلق قرارداد کے سلسلے میں محکمہ قانون کی رائے اور چیف سیکرٹری کی جانب سے اسپیکر کو خط بھیجا گیا۔ انہوں نے اسپیکر سے پوچھا کہ "کیا آپ کو محکمہ قانون کی جانب سے یہ رائے ملی تھی کہ اس قرارداد پر بحث زیر سماعت معاملے (سب جوڈیس) سے متعلق ہے اور اسے اجازت نہیں دی جانی چاہیے؟" انہوں نے کہا کہ "بطور وزیر قانون، مجھے علم نہیں ہے کہ میرے قانون سکریٹری نے آپ کو کوئی رائے بھیجی ہے۔ آپ ان سے پوچھیں کہ یہ کس کی ہدایت پر کیا گیا۔ بطور وزیر اعلیٰ مجھے علم نہیں ہے کہ چیف سکریٹری میری قرارداد کے بارے میں آپ کو خط بھیج رہے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایسی صورت حال مرکز کے زیر انتظام خطے کے موجودہ ڈھانچے کی حدود کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "آپ تصور کر سکتے ہیں کہ کسی ریاست میں وزیر اعلیٰ ایک قرارداد پیش کرے اور قانون سکریٹری اس کے خلاف رائے دے۔ ایسا صرف مرکز کے زیر انتظام خطے میں ہو سکتا ہے۔" عمر عبداللہ نے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل کرنے کے معاملے کا بھی حوالہ دیتے ہوئے اسے انتظامی تاخیر کی ایک مثال قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، لیکن اس نے ابھی تک اپنی رپورٹ پیش نہیں کی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ "اگر ہم ایک ریاست ہوتے تو کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ایسی رپورٹ تیار کرنے میں ایک سال سے زیادہ وقت لگتا؟" ان کا کہنا تھا کہ یہ عمل کہیں زیادہ جلد مکمل کیا جا سکتا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے ریزرویشن کا معاملہ بھی اٹھایا اور کہا کہ ان کی حکومت نے ریزرویشن اور اوپن میرٹ زمرے سے متعلق خدشات کو دور کرنے کے لیے عمل شروع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر سکینہ ایتو کی سربراہی میں کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے اپنا کام مکمل کر کے رپورٹ پیش کر دی تھی، جسے بعد میں کابینہ نے بھی منظوری دے دی۔ عمر عبداللہ کے مطابق اس کے بعد تجویز لیفٹیننٹ گورنر کو بھیجی گئی اور پھر ان کی جانب سے رائے اور جانچ کے لیے حکومت ہند کو بھیج دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ "مرکزی حکومت نے کچھ سوالات اٹھائے۔ ان سوالات کے جوابات تیار کیے گئے۔ کابینہ نے انہیں منظور کیا۔ منظوری کے بعد ہم نے اپنا فیصلہ دوبارہ لیفٹیننٹ گورنر کو بھیج دیا۔" عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت اب بھی اس معاملے پر فیصلے کی منتظر ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اس دن سے آج تک ہمیں ریزرویشن کے معاملے پر کوئی فیصلہ نظر نہیں آیا۔" وزیر اعلیٰ نے اس معاملے کو بھی موجودہ انتظامی نظام کی ایک مثال قرار دیا جس کی وجہ سے منتخب حکومت کی فیصلے کرنے اور انہیں مناسب وقت کے اندر نافذ کرنے کی صلاحیت محدود ہوتی ہے۔ بعد میں عمر عبداللہ نے ارکان اسمبلی سے ریاستی حیثیت کی فوری بحالی کے مطالبے کی حمایت کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ "میں چاہتا ہوں کہ یہ قرارداد اس ایوان سے منظور ہو۔" اسپیکر نے کہا کہ قرارداد کو اسمبلی کی جانب سے جموں و کشمیر کی آئینی اور سیاسی حیثیت سے متعلق پہلے منظور کی گئی دو قراردادوں کے اضافے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اسپیکر نے واضح کیا کہ سابقہ قراردادیں برقرار ہیں اور موجودہ قرارداد کا مقصد ان میں مداخلت کرنا نہیں ہے۔ بعد میں بی جے پی ارکان کو چھوڑ کر ایوان نے قرارداد منظور کر لی۔ اس سے قبل قرارداد میں 10 ترامیم پیش کی گئی تھیں، جن میں حکمران نیشنل کانفرنس کے کئی ارکان کی جانب سے پیش کردہ ترامیم بھی شامل تھیں۔ متعدد ارکان نے مجوزہ قرارداد میں آرٹیکل 370، آرٹیکل 35 اے اور خود مختاری کے حوالوں کو شامل کرنے کی کوشش کی تھی۔ تاہم ارکان نے بعد میں یہ ترامیم واپس لے لیں۔ یو این آئی

بقیہ نمبر 6

کرنے کی بات بھی کہی گئی ہے۔ اسمبلی میں اس معاملے پر پی ڈی پی کے موقف میں یہ ایک نمایاں تبدیلی بھی جا رہی ہے۔ کانگریس کے رکن اسمبلی نظام الدین بھٹ نے بھی ایک ترمیم پیش کی ہے، جس میں مرکز کو مختلف فورمز پر کیے گئے اپنے وعدوں اور جموں و کشمیر کے عوام سے کیے گئے وعدوں کی یاد دہانی کرانے کی تجویز دی گئی ہے۔ ان ترامیم سے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے جمعہ کو پیش کی گئی قرارداد پر ہونے والی بحث میں ایک نیا پہلو شامل ہونے کا امکان ہے۔ اس قرارداد کو پہلے ہی نیشنل کانفرنس اور بی جے پی کے درمیان اسمبلی کی 2000 کی خود اختیاری سے متعلق قرارداد اور 2024 کی خصوصی حیثیت اور آئینی ضمانتوں سے متعلق قرارداد کے حوالوں پر شدید اختلاف کا سامنا ہے۔ عمر عبداللہ کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد میں کہا گیا ہے کہ "26 جون 2000 اور 6 نومبر 2024 کو اس ایوان کی جانب سے منظور کی گئی قراردادوں کے علاوہ، یہ ایوان حکومت ہند سے جموں و کشمیر کی مکمل ریاستی حیثیت فوری طور پر بحال کرنے کا مطالبہ کرتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے کہ اس قرارداد کو حکومت ہند کو بھیجا جائے۔" 2000 کی خود اختیاری سے متعلق قرارداد کے حوالے پر عمر عبداللہ کی جانب سے جمعہ کو قرارداد پیش کیے جانے کے وقت بی جے پی نے سخت اعتراض کیا تھا۔ بی جے پی ارکان اسمبلی ایوان کے وسط میں آ گئے، نعرے لگائے اور قرارداد کی نقول پھاڑ دیں، جبکہ نیشنل کانفرنس کے ارکان نے جوابی نعرے لگائے۔ اس کے نتیجے میں اسمبلی میں شدید ہنگامہ برپا ہو گیا۔

بقیہ نمبر 7

معذرت کرنی چاہیے۔ انہوں نے اسپیکر پر زور دیا کہ وہ قائد حزب اختلاف کے رویہ کا نوٹس لے اور ایوان میں اس دوران ہنگامہ آرائی بھی جاری رہی۔

بقیہ نمبر 8

قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ جموں و کشمیر ایک حساس خطہ ہے اور 1953 سے قبل کی صورت حال کے حوالوں کو آئین کے منافی قرار دیا۔ 2000 میں اسمبلی کی جانب سے منظور کی گئی خود اختیاری کی قرارداد کا حوالہ دیتے ہوئے شرما نے کہا کہ جب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت میں وزیر مملکت تھے اس وقت اس قرارداد کو ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا گیا تھا۔ یہ تبصرے اس وقت سامنے آئے جب اسپیکر راتھر نے وقفہ سوالات کی کارروائی آگے بڑھانے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں ایوان میں شور شرابہ شروع ہو گیا۔

بقیہ نمبر 9

چاہیے۔ سجاد لون نے کہا کہ اس اسمبلی میں بنیادی حوالہ 1947 ہونا چاہیے، نہ کہ 2000 کا۔ ہم بنیادی حوالہ تبدیل نہیں کر سکتے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کی 2019 کی تنظیم نو کے قانونی مضمرات پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ یہ مسئلہ اب بھی اہم ہے کہ آیا کسی ریاست کو یونین ٹیریٹری میں تبدیل کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔ سجاد لون نے کہا کہ آج پوری دنیا میں، جہاں کہیں بھی حکومتی قوانین کی پاسداری کی جاتی ہے، یہ دنیا کا واحد مقام ہے جہاں ایک ریاست کا درجہ گھٹا کر اسے (مرکزی زیر انتظام علاقہ) بنا دیا گیا ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

ہے جبکہ مسلسل بیداری مہمات، عوامی شراکت اور مضبوط نگرانی نظام کے ذریعے فی الحال ماخذ پر ہی فضلے کی علیحدگی کا تقریباً 60 فیصد ہدف حاصل کیا جا رہا ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے کوڑا کرکٹ جمع کرنے اور لے جانے کے لئے 380 سے زائد گاڑیاں تعینات کی ہیں اور کوڑا کرکٹ اٹھانے، ترسیل اور صفائی کی خدمات کے لئے 2,700 سے زائد صفائی کارکنوں کو مامور کیا ہے۔ اچھن میں پلاسٹک، کاغذ، گتے اور دھاتوں جیسے قابل ری سائیکل مواد کو الگ کرنے اور بازیافت کے لئے 100 ٹن یومیہ صلاحیت کی میٹریل ریکوری سہولیت قائم کی گئی ہے۔ یہ سہولیت ایک خصوصی ایجنسی کے ذریعے سائنسی پروسسنگ، ریکوری اور قابل ری سائیکل مواد کو مجاز ری سائیکلرز اور صارفین کے لئے چینلائز کرنے کے لئے چلائی اور برقرار رکھی جاتی ہے۔ ایس ایم سی نے اچھن میں گیلے اور بائیوڈیگریڈیبل میونسپل سالڈ ویسٹ کی سائنسی پروسسنگ کے لئے 85 ٹن یومیہ صلاحیت کا گیلے کچرے کا پروسسنگ پلانٹ بھی قائم کیا ہے جو آلودگی اور بدبو کو کم کرنے اور دیرپا ویسٹ مینجمنٹ کے طریقوں کو فروغ دینے میں معاون ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اچھن ڈمپ سائٹ پر جمع پرانے کچرے کے بارے میں ایوان کو بتایا کہ تقریباً 11 لاکھ میٹرک ٹن پرانے کچرے کی بائیو مائننگ اور بائیو ریمیڈی ایشن کا کام شروع کیا گیا ہے۔ یہ کام ایک مخصوص ایجنسی کو دیا گیا ہے، جس میں وِنڈ رو کی تشکیل اور اس سے متعلقہ سول کام اس وقت جاری ہیں۔ سائٹ پر لیچیٹ کے سائنسی انتظام اور ٹریٹمنٹ کے لئے 60 ٹن یومیہ صلاحیت کا لیچیٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ بھی زیر تعمیر ہے۔ ایک اور پہل میں ایس بی ایم۔یو 2.0 کے تحت اچھن میں 125 ٹن یومیہ صلاحیت کی کنسٹرکشن اینڈ ڈیمولیشن (سی اینڈ ڈی) ویسٹ مینجمنٹ کی سہولیت قائم کی جا رہی ہے۔

102

تک مرکزی حکومت کا یہ "جلد از جلد" اقدام دیکھنے کو نہیں مل رہا ہے۔ قرارداد کو تاریخی قرار دیتے ہوئے دونوں لیڈران نے کہا کہ اس قرارداد میں بھی 2000 کی اٹانومی قرارداد اور 2024 کے خصوصی پوزیشن کی قرارداد کا حوالہ دیا اسے جموں و کشمیر کی سیاست میں ایک ہم سنگ میل بنا دیتی ہے۔ صوبائی صدور نے کہا کہ جس طرح سے وزیر اعلیٰ نے آج اسمبلی کے ایوان میں جموں و کشمیر کے عوام کو آگاہ کیا کہ کس طرح سے بی جے پی ایل جی آفس کا سہارا لیکر عوامی حکومت کے کام میں اڑچنیں پیدا کر رہی ہے، کس طرح سے ذیلی و محکموں کی مستقلی اور ریزرویشن کو ہموار کرنے میں رکاوٹیں پیدا کی جا رہی ہیں، اس سے نہ صرف بی جے پی بے نقاب ہو گئی ہے بلکہ یوٹی نظام کی اصلیت اور ریاستی درجہ کی ضرورت بھی سامنے آ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے ایوان میں حکومت کے کام میں اڑچنیں پیدا کرنے کے جو انکشافات کئے ہیں وہ انتہائی تشویشناک ہیں اور کسی بھی صورت میں ایک جمہوری ملک کے شایان شان نہیں۔ یہ رویہ آئین اور جمہوریت کے اصولوں پر کاری ضرب ہے۔ پارٹی لیڈران نے مرکزی حکومت سے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام کیساتھ دشمنی اور سوتیلی ماں کا سلوک ترک کرے اور یہاں کے عوام کو عزت، وقار اور امن و سکون کیساتھ زندگی بسر کرنے کا موقعہ فراہم کرے اور یہاں کے عوام کی طرف سے منتخبہ جمہوری حکومت کو عوام کی خدمت کرنے میں کسی بھی قسم کی رکاوٹیں پیدا نہیں کی جائیں۔

103

صحت ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب طور پر کی جائے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز کشمیر کے تحت نان گزیٹیڈ زمرے کی 466 اسامیوں کو بھی موزوں اور اہل امیدواروں کے انتخاب کے لئے بھرتی ایجنسی کو بھیج دی گئی ہیں۔ وزیر صحت نے بنیادی ڈھانچے کے بارے میں کہا کہ حکومت صحت سہولیات کی توسیع اور اپ گریڈیشن مرحلہ وار کر رہی ہے۔ اس وقت باندی پورہ حلقے میں بنیادی ڈھانچے کے تین منصوبوں پر کام جاری ہے جن کی تکمیل کے بعد مقامی آبادی کے لئے صحت کی سہولیات میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے نامکمل، ادھورے یا غیر استعمال شدہ طبی بنیادی ڈھانچے کے مسئلے پر جواب دیتے ہوئے واضح کیا کہ دستیاب ریکارڈ کے مطابق حلقے میں کوئی صحت ادارہ متروک نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کچھ منصوبوں پر فی الحال کام جاری ہے۔ وزیر موصوفہ نے کہا کہ باندی پورہ میں واقع این ٹی پی ایچ سی کونل مقام مکمل طور پر فعال ہے جبکہ این ٹی پی ایچ سی دور جھیل، باندی پورہ کے رواں مالی برس کے اختتام تک مکمل ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال باندی پورہ مکمل طور پر فعال ہے۔

104

کے مترادف نہیں سمجھا جا سکتا۔ انہوں نے ایوان کو مزید مطلع کیا کہ 'آواس موبائل ایپلی کیشن میں تکنیکی یا نظام کی طرف سے پیدا کردہ غلطیوں' یا خرابیوں کی وجہ سے اہل گھرانوں کے اخراج کے بارے میں مختلف سطحوں پر شکایات موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خودکار نظام کی طرف سے نشاندہی کیے گئے یا واپس بھیجے گئے معاملات کی متعلقہ فیلڈ عملے کی جانب سے مقررہ طریقہ کار کے مطابق تصدیق اور دوبارہ تصدیق کی جا رہی ہے۔ لہٰذا، جہاں بھی ضروری ہو، مجاز اتھارٹی کی مناسب تصدیق اور منظوری کے بغیر کسی بھی ایسے معاملے کو حتمی طور پر مسترد یا خارج نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم وزیر موصوف نے ایوان کو بتایا کہ مرکزی وزارت دیہی ترقی (ایم او آر ڈی) کی جانب سے جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق 'ویلیڈیشن ماڈیول' کے دوران بلاک اور ضلعی دونوں سطحوں پر تصدیق کے بعد سسٹم کی جانب سے نشاندہی کیے گئے 4,250 معاملات کو حذف کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ انہوں نے شمولیت کے طریقہ کار کے حوالے سے چھوٹ جانے والے یا فہرست سے خارج کیے گئے استفادہ کنندگان کے حوالے سے کہا کہ فی الحال پی ایم اے وائی۔جی کی استفادہ کنندگان کی فہرست میں ایسے افراد کو براہِ راست شامل کرنے یا دوبارہ شامل کرنے کے لئے کوئی مقررہ ضابطہ یا طریقہ کار موجود نہیں ہے۔ جاوید ڈار نے مزید کہا کہ سروے یا دوبارہ تصدیق کے عمل کے دوران چھوٹ جانے والے حقیقی اور مستحق گھرانوں کی نشاندہی کے لئے متعلقہ پنچایتوں میں گرام سبھائیں منعقد کی گئی ہیں تاکہ ایسے معاملات کی شناخت اور تصدیق ہو سکے۔

105

کے حل کیلئے ضلعی انتظامیہ اور مردم شماری حکام کے درمیان قریبی ہم آہنگی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ چیف سیکرٹری نے یونین ٹیریٹری کے غیر برفیلے علاقوں میں آنے والے مردم شماری کے مشق کی تیاری کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ برفیلے علاقوں میں جاری کارروائیوں سے حاصل شدہ تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے تمام ضروری انتظامی اور لاجسٹک انتظامات بروقت کر لیں۔ میٹنگ کے دوران جوائنٹ ڈائریکٹر ڈائریکٹوریٹ آف سینسس آپریشنز جموں و کشمیر اور لداخ نے حاصل شدہ پیش رفت اور آنے والی سرگرمیوں پر تفصیلات دیں۔ چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ ضلعی مردم شماری ہینڈبکس گراونڈ لیول کی معلومات کا ایک اہم ذخیرہ ہیں اور ان کی تیاری کے ہر مرحلے پر محتاط ڈیٹا اکٹھا کرنے اور موثر نگرانی کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں مردم شماری 2027 میں عوامی آگاہی پیدا کرنے اور فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کیلئے کیے گئے وسیع معلوماتی، تعلیمی اور مواصلاتی (آئی ای سی) اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ پائیدار عوامی رابطہ، موثر فیلڈ لیول مانیٹرنگ اور آپریشنل مشکلات کے فعال حل کی ضرورت ہے تاکہ پوری مشق امور درست اور مقررہ وقت کی حدود کے اندر مکمل ہو سکے۔

106

محبت کی عظمت اور خدا سے عقیدت کا پیغام دیا۔ ان کی تعلیمات نے امتیازی سلوک اور سماجی تفریق کی سخت مخالفت کی اور اس بات پر زور دیا کہ ذات، مرتبے یا پس منظر سے قطع نظر ہر انسان یکساں احترام کا مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرو روی داس نے ایسے معاشرے کا تصور پیش کیا تھا جو مساوات، انصاف اور باہمی احترام پر مبنی ہو، جہاں کسی کے ساتھ امتیاز نہ کیا جائے اور ہر شخص عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزار سکے۔ ان کا 'بیگم پورہ' کا تصور ایک ایسے معاشرے کا متاثر کن خاکہ پیش کرتا ہے جو غم، عدم مساوات اور استحصال سے پاک ہو۔ اشوک کول نے مزید کہا کہ 'امرت وانی' جیسی کتابیں بھارت کے روحانی اور سماجی ورثے کے قیمتی خزانے ہیں، کیونکہ یہ عظیم سنتوں کی تعلیمات اور دانش کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا ادب بالخصوص نوجوان نسل کو ہمدردی، عاجزی، سماجی ہم آہنگی اور انسانیت کی خدمت جیسی اقدار کو سمجھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے گرو روی داس کی تعلیمات کو عام کرنے کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے مقدس اشعار میں موجود پیغام آج بھی پوری طرح موزوں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنتوں کی تعلیمات معاشرے میں بھائی چارے اور پر امن بقائے باہمی کے جذبے کو مضبوط بنا سکتی ہیں۔

107

مواقع سے متعلق ان کی بیداری بڑھانے اور مختلف ترقیاتی اقدامات میں ان کی شرکت کو آسان بنانے میں مدد ملے۔ ڈپٹی کمشنر نے بین محکمانہ قریبی تال میل پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ 2026-27 اور 2027-28 کے دوران زیادہ سے زیادہ باہمی سرگرمیوں اور بیداری پروگراموں کا شیڈول تیار کیا جائے اور ان میں نوجوانوں کی وسیع تر شرکت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ مجوزہ سرگرمیاں حقیقت پسندانہ، نتائج پر مبنی اور مناسب منصوبہ بندی کے ساتھ مرتب کی جائیں، جبکہ موثر عمل درآمد اور وسیع تر رسائی کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدگی سے نگرانی اور دستاویز بندی بھی کی جائے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر الطاف احمد خان، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ بلال احمد، کرگل، چیف ایگزیکٹو آفیسر فیاض احمد میر، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر شوکت احمد پرے، ڈسٹرکٹ انفارمکس آفیسر شوکت حسین گنی، چیف ہارٹیکلچر آفیسر، چیف ایگریکلچر آفیسر، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، ڈپٹی ڈائریکٹر یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، ڈگری کالجوں اور آئی ٹی آئیز کے نمائندگان اور متعلقہ محکموں کے دیگر افسران نے شرکت کی۔

108

ہنگامی طبی امداد، حادثے کے بعد دیکھ بھال اور سڑک حادثات کے متاثرین کے امدادی و معاوضہ دعووں کے فوری نمٹنے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ان اقدامات کا مقصد سڑک حادثات اور ان میں ہونے والی اموات میں کمی لانا اور تمام سڑک استعمال کرنے والوں کے لیے محفوظ حالات یقینی بنانا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے سڑک حادثات کے متاثرین اور ان کے اہل خانہ تک موثر انداز میں معلومات پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اہل متاثرین پی ایم راحت (روڈ ایکسیڈنٹ وکٹم ہاسپٹلائزیشن اینڈ اشورڈ ٹریٹمنٹ) اسکیم کے تحت دستیاب امداد سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اسکیم کے تحت کسی بھی قسم کی سڑک پر حادثے کا شکار ہونے والے ہر اہل فرد کو سات دن کی مدت تک، حادثے کی تاریخ سے، فی متاثرہ شخص زیادہ سے زیادہ 1.5 لاکھ روپے تک نقد رقم کے بغیر علاج کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ اے آر ٹی او کو ہدایت دی کہ اس اسکیم سے متعلق معلومات حادثات کے متاثرین اور اہل مستفیدین تک بروقت پہنچانے کو یقینی بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان موثر بین محکمانہ تال میل کی ضرورت پر بھی زور دیا، تاکہ سڑکوں کی حفاظت کے اقدامات کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اور ضروری اصلاحی اقدامات بروقت نافذ ہوں، جس سے سڑک حادثات کے خطرے کو کم کیا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے مربوط روڈ حادثات کے ڈیٹا بیس کے موثر نفاذ کی اہمیت پر بھی زور دیا اور متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ اس نظام کے ذریعے سڑک حادثات کی بروقت اور درست رپورٹنگ یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ قابل اعتماد حادثاتی اعداد و شمار حادثات کے لیے حساس مقامات کی نشاندہی اور شواہد پر مبنی اصلاحی اقدامات کی منصوبہ بندی کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز الحق عزیز، آئی اے ایس پروبیشنر سائی کرن، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، سپرنٹنڈنگ انجینئر محکمہ تعمیرات و سڑکیں شمال شبیر احمد، سپرنٹنڈنگ انجینئر محکمہ تعمیرات و سڑکیں جنوب تعظیم منظور، جوائنٹ کمشنر حامد اقبال میر، چیف ایجوکیشن آفیسر غلام محی الدین، ایگزیکٹو انجینئر تعمیرات و سڑکیں عبدالقیوم، ایگزیکٹو انجینئر تعمیرات و سڑکیں خالد محمود، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر روبینہ، اے آر ٹی او شوکت احمد، ڈسٹرکٹ انفارمیٹکس آفیسر شہناز، اکاؤنٹس آفیسر ڈی سی آفس محمد اقبال اور متعلقہ محکموں کے دیگر افسران نے شرکت کی۔

109

دوران مسٹر جتیش شرما نے وفد کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل پر تبادلہ خیال کیا اور جہاں ضرورت پڑی ضروری تفصیلات حاصل کیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ جائز مسائل کو ترجیحی بنیاد پر دیکھا جائے گا اور قواعد، پالیسیوں اور قائم شدہ انتظامی ڈھانچے کے مطابق مناسب کارروائی کی جائے گی۔ وزیر موصوف نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے مسائل کا جائزہ لیں اور جہاں ضروری ہو وہاں مناسب کارروائی کریں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ایسے معاملات میں محکموں کے درمیان ہم آہنگی ضروری ہے جن میں ایک سے زیادہ سرکاری اداروں کی مداخلت درکار ہو۔

110

سیلف ہیلپ گروپ کے ارکان کو شامل کرنے اور غیر احاطہ شدہ پنچایتوں میں بیداری پروگرام منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کالج پرنسپل، پالیسمت کو آر ڈی ٹی ادارہ آئی آئی سی کو آر ڈی ٹی ادارہ ذکو اوڈیم جا گرتی 5.0 پیکاتھون میں شرکت مزید بڑھانے کی بھی ہدایت دی۔ استعداد کار میں اضافے کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر نے اہل مستفیدین کے تیز رفتار اندراج کی ہدایت دی اور کہا کہ ڈی ایل آئی سی سے منظور شدہ اور رقم حاصل کرنے والے معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر لیا جائے۔

111

بھی ایک ختمات المعظمات اور درود و اذکار کی مجلس آراستہ ہوئی، جس کی پیشوائی درگاہ کے سجادہ نشین الحاج میر سید شفاعت احمد کاملی نے کی۔ اس موقعے پر پیران پیر غوث الاعظم دستگیر صاحبؒ کے ختمات بھی پڑھے گئے اور ان کے تاریخ ساز اسلامی خدمات اور تبلیغ اشاعت دین بھی بیان کئے گئے۔ ادھر جموں و کشمیر جمعیت ہمدانیہ کے صدر الحاج فاروق احمد گانی نے تمام عقیدتمندان اور محب اولیاء سے اپیل کی کہ وہ حسب قدیم ان بزرگان دین کی درگاہوں پر حاضری دیتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت اولیائے کرام کی تعلیم قرآن اور حدیث پر مبنی ہے اور انہی کی انتھک اور بے لوث کوششوں کی بدولت ملک کشمیر اسلام کے نور سے منور ہوا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

کوہلی کا یہ ورژن 2.0 نہیں بلکہ 3.0 تھا

تھروواننت پورم، ۲۸ ستمبر (یو این آئی) دو دہائی طویل اور شاندار حصولیابیوں سے بھرے کیریئر کے دوران ۳۷ سالہ ویراٹ کوہلی کو خود کا ایک نیا روپ تلاش کرنے کا چیلنج دیا گیا تھا اور اس کے نتائج میدان پر دکھائی دے رہے ہیں۔ ہندوستانی بلے باز نے اتوار کے روز ۲۰۰۰۰ ون ڈے رن مکمل کیے اور اس فارمیٹ میں اپنی ۵۵ ویں اور تیسری سب سے تیز سنچری بنائی۔ انہوں نے ویسٹ انڈیز کے باؤلنگ اٹیک کی میدان کے چاروں طرف دھجیاں اڑا دیں۔ میچ کے بعد انہوں نے کہا، "میرے کیریئر کے اس مقام پر مجھے اپنا معیار بڑھانے اور ایک گیئر اوپر جا کر کھیلنے کا چیلنج ملا تھا۔ اس پر کام کرنا میرے لیے پرجوش تھا۔ اس مقام پر خود کا ایک نیا روپ تلاش کرنے کا چیلنج آپ کو پرجوش کرتا ہے۔ اس نے مجھے کھلے ذہن کے ساتھ کھیلنے میں بہت مدد کی ہے اور مجھے لگتا ہے کہ میرے لیے یہی کام کر رہا ہے۔"

تھروواننت پورم میں کوہلی نے اپنی نصف سنچری پانچ گیندوں کے اندر ہی ایک چھکا لگایا اور اس کے بعد بھی مسلسل چھکے لگاتے رہے۔ اننگ کے اختتام پر ان کے نام نو چھکے تھے، جو ان کے لیے کسی ایک میچ کی اننگ میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ تھا۔ انہوں نے اس کے علاوہ ۱۰ چوکے لگائے۔ جس میں ۲۹۶ رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ۹ چوتھے اور ۲۹ ویں اور میں مسلسل تین چھکے شامل تھے۔ اسی اوور کے دوران انہوں نے ۲۰۰۰۰ رن کا ہندسہ عبور کیا۔ سچن تندولکر کے بعد وہ یہ کارنامہ انجام دینے والے دوسرے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے کہا، "میری توجہ کبھی بھی ان حصولیابیوں پر نہیں رہی۔ میں بس صورتحال کو سمجھنے اور ٹیم کے لیے اپنا کام کرنے پر توجہ دیتا ہوں۔ کامیابیاں اپنے آپ ساتھ آتی ہیں۔ اتنے طویل عرصے تک کھیلنے اور اس مقام تک پہنچنے کے لیے میں خود کو بہت خوش قسمت مانتا ہوں اور شکر گزار بھی ہوں۔ میں بس اپنا سر جھکا کر سخت محنت کرنا چاہتا ہوں اور ان تمام چیزوں کے لیے بھگوان کا شکر ادا کرنا چاہتا ہوں جن سے مجھے نوازا گیا ہے۔"

کپل دیو نے اعتماد کا اظہار کیا

نئی دہلی، 28 ستمبر (یو این آئی) ایشیا پیسیفک گولف ٹور آف انڈیا (ٹی پی ٹی آئی) کے صدر اور عظیم ہندوستانی کھلاڑی کپل دیو نے جاپان میں ہونے والے ایشیائی کھیلوں کے گولف مقابلے سے پہلے ہندوستانی مرد و خواتین گولف ٹیموں کو اپنی نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ ہندوستانی دستے کے مردوں کے زمرے میں یوراج سندھو، شبھنکر شرما اور ویر اہلاوت، جبکہ خواتین کے زمرے میں اوتی اشوک، دیکشا ڈاگر اور پرنوی عرس شامل ہیں۔ پی جی ٹی آئی کے صدر کپل دیو نے کہا "ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کرنا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ جاپان میں ملک کے لیے مقابلہ آرائی کی تیاری کر رہے ہیں۔ سبھنکر، یوراج، اوتی، دیکشا اور پرنوی کو میں اپنی نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ ان تمام کھلاڑیوں نے پختہ عزم، نظم و ضبط اور مسلسل شاندار کارکردگی کے بل بوتے پر یہ موقع حاصل کیا ہے۔"

روہت یادو نے کانسے کا تمغہ جیتا

آئیچی ناگویا، 28 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان نے مردوں کے جیولن تھرو میں ڈبل پوڈیم حاصل کیا۔ سچن یادو نے اپنے آخری تھرو میں 85.72 میٹر کے بہترین ذاتی ریکارڈ کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا، جبکہ روہت یادو نے 84.35 میٹر کے ساتھ کانسے کا تمغہ اپنے نام کیا۔ سری لنکا کے رومیش پتھیرانا نے اپنی چوتھی کوشش میں 88.33 میٹر کی دوری طے کرکے برتری بنائی تھی اور اپنے آخری تھرو میں اسے بہتر کرتے ہوئے 88.55 میٹر کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا۔ اولمپک چیمپئن ارشد ندیم 80.29 میٹر کے سیزن بیسٹ مظاہرے کے ساتھ چوتھے مقام پر رہے۔

دہلی کیپٹلز نے ڈبلیو پی ایل 2027 کے لیے 13 کھلاڑیوں کو ریٹین کیا

نئی دہلی، ۲۸ ستمبر (وی ایس)۔ دہلی کیپٹلز نے ویمن پریمیئر لیگ-۲۰۲۷ (ڈبلیو پی ایل) کی نیلامی سے قبل ۱۳ کھلاڑیوں کو ٹیم میں برقرار رکھا ہے۔ کپتان جمیما روڈریگز، شیفالی ورما، ماریزان کپ اور ایناپل سدرلینڈ ٹیم کے ساتھ برقرار رہیں گی۔ ٹیم کے مطابق ریٹین کی گئی ہندوستانی کھلاڑیوں میں جمیما روڈریگز، شیفالی ورما، نیکی پرساد، سنیہ رانا، مینو منی، ہیرانی، منجانی اور نندنی شرما شامل ہیں۔ غیر ملکی کھلاڑیوں میں لورا وولوارٹ، ایناپل سدرلینڈ، چنیلے ہنری، لوسی ہیملٹن اور ماریزان کپ کو برقرار رکھا گیا ہے۔ لیزل لی، جاپا ہیوا ہا کانگ، پریکی سنگھ، این سری چرنی اور منی پارا کو ٹیم نے ریلیز کر دیا ہے۔ اب یہ کھلاڑی آئندہ نیلامی میں دیگر ٹیموں کے لیے دستیاب ہوں گی۔ ڈبلیو پی ایل-۲۰۲۷ کی کھلاڑیوں کی نیلامی اگلے ماہ ہونے والی ہے۔ دہلی کیپٹلز کی ٹیم ٹورنامنٹ کے اب تک ہر ایڈیشن کے فائنل میں پہنچی ہے اور اب وہ اپنی موجودہ ٹیم میں نئے کھلاڑیوں کو شامل کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ ڈبلیو پی ایل-۲۰۲۷ کے لیے دہلی کیپٹلز کے برقرار رکھے گئے کھلاڑی: ہندوستانی کھلاڑی: جمیما روڈریگز، شیفالی ورما، نیکی پرساد، منو منی، ایں چرنی، سنیہ رانا اور نندنی شرما۔ غیر ملکی کھلاڑی: لورا وولوارٹ، ایناپل سدرلینڈ، چنیلے ہنری، لوسی ہیملٹن، ماریزان کپ۔ ریلیز کیے گئے کھلاڑی: لیزل لی، تانیا بھاٹیہ، اللہ کنگ، پریکی سنگھ، این سری چرنی، منی پارا۔ رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) نے ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے ۲۰۲۷ سیزن کی تیاری شروع کرتے ہوئے اپنی ٹیم کے ۱۳ کھلاڑیوں کو برقرار رکھا ہے، جبکہ چار کھلاڑیوں کو ریلیز کر دیا ہے۔ آر سی بی نے ۲۰۲۶ کے سیزن میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈبلیو پی ایل کا خطاب اپنے نام کیا تھا۔ ٹیم نے وڈودرا کے کوٹامبی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میں دہلی کیپٹلز کو ۶ وکٹوں سے شکست دے کر ٹرافی جیتی تھی۔ فائنل میں دہلی کیپٹلز نے آر سی بی کو ۲۰۴ رنز کا ہدف دیا تھا جسے بنگلورو کی ٹیم نے ۴ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ یہ ڈبلیو پی ایل فائنل میں کامیابی کے ساتھ حاصل کیا جانے والا اب تک کا سب سے بڑا ہدف تھا۔ اس میچ میں اسمرتی مندھانا نے ۴۱ گیندوں پر ۸۷ رنز کی شاندار اننگ کھیلی، جبکہ جارجیا وول نے ۷۹ رنز بنا کر ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ خطابی ٹیم کے اہم کھلاڑیوں کو برقرار رکھتے ہوئے آر سی بی نے آئندہ سیزن سے قبل اپنی ٹیم کو مزید مضبوط بنانے کی سمت میں قدم بڑھایا ہے۔ اسمرتی مندھانا، ریچا گھوش، ایلس پیری، پوجا وستراکر، ریچا گھوش، اسمرتی مندھانا، ایلس پیری، نادین ڈی کلرک، پریما راوت، سائیکا اسحاق، جارجیا وول، پوجا وستراکر، رادھا یادو اور شریانکا پاٹل۔

گلویر سنگھ نے چاندی کا تمغہ جیتا

آئیچی ناگویا، 28 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے گلویر سنگھ نے مردوں کی 1500 میٹر فائنل ریس میں 3:36.72 کے اپنے اب تک کے سب سے بہترین وقت کے ساتھ سلور میڈل جیتا۔ اس سے پہلے انہوں نے 10000 میٹر میں بھی سلور میڈل جیتا تھا اور اب آئیچی ناگویا میں یہ ان کا دوسرا میڈل ہے۔ جاپان کے کازوتو اوڈا نے 3:36.35 کے وقت کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا، جبکہ ان کے ملک کے ہی ناگیا موری نے 3:37.92 کے وقت کے ساتھ کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستان کے یونس شاہ 3:43.88 کے وقت کے ساتھ نویں مقام پر رہے۔ گلویر، جن کے نام اب ایشین گیمز کے تین میڈل ہو گئے ہیں (جس میں پچھلے گیمز کا 10000 میٹر کا برونز میڈل بھی شامل ہے)، کل مردوں کی 5000 میٹر ریس کے لیے پھر سے ٹریک پر اتریں گے۔

سریکھا کمپاؤنڈ پری کوارٹر فائنل سے باہر

آئیچی ناگویا، ۲۸ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی جیوتی سریکھا وینم خواتین کے انفرادی کمپاؤنڈ پری کوارٹر فائنل میں جنوبی کوریا کی باصلاحیت کھلاڑی کانگ یونسیو سے ۱۴۶-۱۵۰ سے ہار کر باہر ہو گئیں۔ جیوتی سریکھا نے ہانگزو ۲۰۲۳ میں خواتین کے انفرادی کمپاؤنڈ ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ شوٹ آف جیت کر کمپاؤنڈ کوارٹر فائنل میں پہنچیں پرنیکا تیار تھیں۔ ہندوستان کی پرنیکا تیار تھی شوٹ آف میں ملائشیا کی چن ای ہسوآن کو شکست دے کر خواتین کے انفرادی کمپاؤنڈ کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں۔ مقابلہ ۱۳۸-۱۳۸ کی برابری پر چھوٹا، لیکن ٹائی بریک میں پرنیکا کا تیر اپنی حریف کے ۱۰ پوائنٹ والے تیر کے مقابلے میں سینٹر کے زیادہ قریب تھا، جس سے وہ آخری آٹھ میں جگہ بنانے میں کامیاب رہیں۔ گیتکا سنی رشم نے کمپاؤنڈ کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ گیتکا سنی رشم تیر و سورو نے راؤنڈ آف ۱۶ میں اپنے ہی ملک کے ساحل جادھو کو ۱۳۸-۱۳۹ سے ہرا کر کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ کوارٹر فائنل میں گیتکا کا مقابلہ کل اکتوبر کو تائی پے کے چن چیہ لن سے ہوگا۔

شنکر مرلی نے چاندی کا تمغہ جیتا

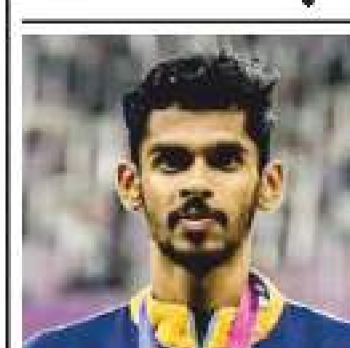

آئیچی ناگویا، ۲۸ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے سری شنکر مرلی نے مردوں کی لانگ جمپ میں ۸.۰۷ میٹر کی اپنی بیسٹ کوشش کے ساتھ سلور میڈل جیتا۔ انہوں نے ہانگزو ۲۰۲۳ میں بھی دوسرا مقام حاصل کیا تھا۔ اپنی چوتھی کوشش کے دوران انہیں چوٹ لگ گئی، جس کی وجہ سے وہ اپنے آخری دو جمپ نہیں لے پائے۔ چین کے شی یوہاؤ نے ۸.۱۸ میٹر کی سیزن کی بیسٹ دوری کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا، جبکہ ازبکستان کے انور انوروو نے ۸.۰۶ میٹر کے ساتھ کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستان کے ایم ڈی پاوراج سولومن ۷.۷۰ میٹر کے ساتھ ساتویں مقام پر رہے۔

ایشین گیمز کے کبڈی چیمپیئنز کا وطن واپسی پر شاندار استقبال

نئی دہلی، 28 ستمبر (یو این آئی) آئیچی ناگویا ایشیائی کھیلوں میں اپنے کبڈی گولڈ کا کامیابی کے ساتھ دفاع کرنے والی مرد اور خواتین کی کبڈی ٹیموں کا وطن واپسی پر شاندار استقبال کیا گیا۔ ہندوستان نے ایشیائی کھیلوں میں مرد اور خواتین کے زمرے میں کبڈی فائنل میں ہفتے کے روز ایران کو ہرا کر دوہری سنہری کامیابی حاصل کی۔ مردوں کے سنسنی خیز مقابلے میں ہندوستان نے ایران کو 40-34 سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا اور ایشیائی کھیلوں میں اپنا خطاب کامیابی سے برقرار رکھا۔ خواتین کی کبڈی ٹیم نے بھی ایران کو 34-37 سے ہرا کر طلائی تمغہ اپنے نام برقرار رکھا۔ جشن کے ماحول میں ڈھول نگاڑوں کی زوردار آواز کے درمیان مردوں کی ٹیم کے کپتان سنیل کمار نے کہا، "ہم حوصلے کی وجہ سے ہی ہم گولڈ جیت پائے۔ اس طرح کا استقبال دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے۔ مجھے امید ہے کہ کبڈی ایک دن اولمپک کھیل بنے گا۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ ہم دنیا میں کبڈی کھیلنے والے سب سے بہترین ملک ہیں۔ خطاب کو برقرار رکھنا بہت خوشی کی بات ہے۔ مجھے اپنے کھلاڑیوں پر فخر ہے۔ ہماری ٹیم نے گولڈ میڈل جیتنے کے لیے زبردست جذبہ اور کھیل دکھایا۔"

کپل پوکھریا سیمی فائنل میں

آئیچی ناگویا، 28 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے کپل پوکھریا نے مردوں کے 90 کلوگرام کوارٹر فائنل میں جنوبی کوریا کے کم گیچو کو متفقہ طور پر 0-5 سے شکست دے کر ایشین گیمز میں ہندوستان اور اپنے لیے میڈل یقینی بنالیا۔ سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ ازبکستان کے ورلڈ چیمپئن لوریک خبیب اللہ ایو سے ہوگا۔ کپل آئیچی ناگویا میں میڈل یقینی بنانے والے ہندوستان کے چھٹے باکسر بن گئے ہیں۔ ان سے پہلے انکش پھنگھال، پروین ہوڈا، نریندر بروال، اولمپک میڈلسٹ لولینا بورگوہین اور پریا ملک نے بھی میڈل پکا کیا تھا۔ اس سے پہلے لولینا بورگوہین اور پریا نے اپنے اپنے کوارٹر فائنل مقابلوں میں جیت درج کر کے سیمی فائنل میں داخلے کے ساتھ اپنے تمغے پکے کیے تھے۔ پریا نے خواتین کے 60 کلوگرام زمرے کے کوارٹر فائنل مقابلے میں تاجکستان کی گلبہار صمدووا کو 0-5 سے ہرایا۔ فائنل میں جگہ بنانے کے لیے پریا کا اگلا مقابلہ 30 ستمبر کو چین کی یانگ وینجنگ سے ہوگا۔ لولینا بورگوہین نے خواتین کے 75 کلوگرام کوارٹر فائنل مقابلے میں جنوبی کوریا کی سو یون جیونگ کو 0-5 سے ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی اور ہندوستان کے لیے ایک اور تمغہ پکا کیا۔

گجرات جائنٹس اور یوپی واریئرز نے کھلاڑیوں کی فہرست جاری کی

نئی دہلی، ۲۸ ستمبر (وی ایس)۔ ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) ۲۰۲۷ کی میگا نیلامی سے قبل گجرات جائنٹس اور یوپی واریئرز نے اپنی اپنی ٹیموں میں برقرار رکھے گئے اور ریلیز کیے گئے کھلاڑیوں کی فہرست جاری کر دی ہے۔ دونوں فرنچائزز نے اپنے اہم کھلاڑیوں کو برقرار رکھتے ہوئے ٹیم میں خالی جگہوں کو پُر کرنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ ڈبلیو پی ایل ۲۰۲۷ کی میگا نیلامی ۲۸ اکتوبر کو کوچی میں ہوگی۔ نیلامی سے قبل دونوں ٹیموں کو اپنے موجودہ اسکواڈ کو مزید مضبوط بنانے کا موقع ملے گا۔ گجرات جائنٹس نے کپتان ایشلے گارڈنر اور وکٹ کیپر بلے باز بیتھ مونی سمیت ۱۳ کھلاڑیوں کو ٹیم میں برقرار رکھا ہے۔ برقرار رکھے گئے کھلاڑیوں میں: ایشلے گارڈنر، بیتھ مونی، سوفی ڈیوائن، رینوکا سنگھ ٹھاکر، بھارتی پھولمالی، کاشوی گوتم، تنوجا کنور، جارجیا ویئرہم، انوشکا شرما، ہیپی کماری، کم گارتھ، ییستیکا بھاٹیا اور راجیشوری گائیکواڑ شامل ہیں۔ گجرات جائنٹس نے ڈینی وائٹ ہاج، آیوشی سونی، تیجس سادھو اور شیوانی سنگھ کو ریلیز کر دیا ہے۔ یوپی واریئرز نے کپتان میگ لیننگ سمیت ۱۳ کھلاڑیوں کو برقرار رکھا ہے۔ برقرار رکھے گئے کھلاڑیوں میں: میگ لیننگ، دیپتی شرما، سوفی ایکلسٹون، فیبی لچ فیلڈ، ہرلین دیول، کرانتی گوڑ، شیکھا پانڈے، شپرا گری، سمرن شیخ، سی نیا، کلو ٹرائیون، پرتیکا راول اور چارلی ڈین شامل ہیں۔ چارلی ڈین کو تارا نورس کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔ یوپی واریئرز نے آشا شوبھنا، ڈی اینڈرا ڈوٹن، کرن نوگیرے، شویتا سہراوت، ایمی جونز اور گونگڈی ترشا کو ریلیز کر دیا ہے۔ اب دونوں ٹیموں کے پاس ۲۸ اکتوبر کو ہونے والی میگا نیلامی میں اپنی ضرورت کے مطابق نئے کھلاڑیوں کو اسکواڈ میں شامل کر کے ٹیم کو مزید مضبوط بنانے کا موقع ہوگا۔

بھارت نے پیر کو آٹھ تمغے جیتے، تمغوں کی فہرست میں 12ویں مقام پر

نئی دہلی، ۲۸ ستمبر (و س)۔ ایشین گیمز ۲۰۲۶ میں ۲۸ ستمبر کا دن بھارت کے لیے تمغوں کے لحاظ سے شاندار رہا۔ بھارتی کھلاڑیوں نے پیر کے روز مجموعی طور پر آٹھ تمغے اپنے نام کیے، جن میں چار چاندی اور چار کانسی کے تمغے شامل ہیں۔ دن کی نمایاں کارکردگی شوٹر ایشا سنگھ، ایتھلیٹ گل ویر سنگھ، مرلی شری شنکر اور جیولین تھرو کے کھلاڑی یشویر سنگھ نے پیش کی، جنہوں نے چاندی کے تمغے جیتے۔ ایشا سنگھ نے خواتین کے ۲۵ میٹر پسٹل مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ وہ سونے کے تمغے کے لیے چین کی شیاو جیاروئی شوان کے خلاف شوٹ آف تک پہنچیں، لیکن فیصلہ کن مقابلے میں معمولی فرق سے پیچھے رہ گئیں۔ کوراش میں پنکی بلہارا نے خواتین کے ۸۷ کلوگرام زمرے میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ پنکی کو سیمی فائنل میں جنوبی کوریا کی سو بین سو کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ایتھلیٹکس میں بھی بھارت کو کئی تمغے حاصل ہوئے۔ گل ویر سنگھ نے مردوں کی ۱۵۰۰ میٹر دوڑ میں ۳:۳۶٫۷۲ سیکنڈ کے ذاتی بہترین وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔ وہیں مرلی شری شنکر نے مردوں کی لانگ جمپ میں ۸٫۰۷ میٹر کی چھلانگ لگا کر چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ وِتھیا رام راج نے خواتین کی ۴۰۰ میٹر ہاڑدل دوڑ میں ۵۵٫۷۳ سیکنڈ کے قومی ریکارڈ وقت کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ پارول چودھری نے خواتین کی ۵۰۰۰ میٹر دوڑ میں ۱۵:۱۳٫۹۱ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ مردوں کے جیولین تھرو مقابلے میں بھارت نے دو تمغے جیتے۔ یشویر سنگھ نے ۸۵٫۷۲ میٹر کی ذاتی بہترین تھرو کے ساتھ چاندی کا تمغہ، جبکہ روہت یادو نے ۸۳٫۳۵ میٹر کی کوشش کے ساتھ کانسی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ سری لنکا کے رومیش پاتھیراگے نے ۸۸٫۵۵ میٹر کی تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔ ان تمغوں کے ساتھ بھارت کے مجموعی تمغوں کی تعداد ۴۵ ہو گئی ہے۔ بھارت کے کھاتے میں اب چار طلائی، ۲۰ چاندی اور ۲۱ کانسی کے تمغے ہیں اور وہ تمغوں کی فہرست میں ۱۲ویں مقام پر ہے۔ چین ۱۳۰ طلائی، ۵۳ چاندی اور ۴۵ کانسی سمیت مجموعی طور پر ۲۲۸ تمغوں کے ساتھ تمغوں کی فہرست میں سرفہرست ہے۔ میزبان جاپان ۳۱ طلائی، ۶۸ چاندی اور ۶۲ کانسی سمیت ۱۷۱ تمغوں کے ساتھ دوسرے مقام پر ہے۔ جنوبی کوریا ۲۱ طلائی، ۲۶ چاندی اور ۴۳ کانسی سمیت ۹۰ تمغوں کے ساتھ تیسرے مقام پر ہے۔ ازبکستان ۱۲ طلائی، ۱۷ چاندی اور ۱۳ کانسی سمیت ۴۲ تمغوں کے ساتھ چوتھے، جبکہ قزاقستان ۹ طلائی، ۱۳ چاندی اور ۲۳ کانسی سمیت ۴۵ تمغوں کے ساتھ پانچویں مقام پر ہے۔

سچن تندولکر نے شراکت داری کا اعلان کیا

نئی دہلی، ۲۸ ستمبر (و س)۔ ہندوستانی کرکٹ کے عظیم بلے باز سچن تندولکر نے پیر کو اوپن اے آئی کے ساتھ اپنی شراکت داری کا اعلان کیا۔ تندولکر نے کہا کہ وہ چیٹ جی پی ٹی کے ساتھ نئی امکانات تلاش کرنے، اپنے تجربات کا اشتراک کرنے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس ٹیکنالوجی کو آزمانے کی ترغیب دینے کے لیے پرجوش ہیں۔ تندولکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے اس شراکت داری کی اطلاع دی۔ انہوں نے لکھا کہ اس شراکت داری کے تحت وہ چیٹ جی پی ٹی کے استعمال کے نئے طریقے تلاش کریں گے اور جو چیزیں انہیں مفید لگیں گی، انہیں لوگوں کے ساتھ شیئر کریں گے۔ سچن تندولکر نے کہا، "میں اوپن اے آئی کے ساتھ اپنی شراکت داری کا اعلان کرتے ہوئے پرجوش ہوں۔ ہمارے پاس کچھ دلچسپ چیزیں آنے والی ہیں اور میں انہیں آپ کے ساتھ اشتراک کرنے کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہوں۔ میں ہمیشہ سے متجسس رہا ہوں... ایک سوال اکثر دوسرے سوال کی طرف لے جاتا ہے اور چیٹ جی پی ٹی نے یقیناً اس عادت کو مزید بڑھاوا دیا ہے۔ لیکن جب مجھے کچھ کام مکمل کرنے ہوتے ہیں، تب بھی یہ میرے لیے مفید ثابت ہوا ہے، مثلاً خاندان کے ساتھ اپنے گزشتہ سفر کی منصوبہ بندی کرنا۔" انہوں نے مزید کہا، "اسی چیز کو لے کر میں اس شراکت داری کے بارے میں پرجوش ہوں۔ یہ جاننا کہ میں چیٹ جی پی ٹی کے ساتھ اور کیا کر سکتا ہوں، جو چیز مجھے مفید لگتی ہے اسے دوسروں کے ساتھ شیئر کرنا اور زیادہ لوگوں کو اسے آزمانے کی ترغیب دینا—ایسی کسی چیز کے ساتھ جس کی انہیں فکر ہے۔ کوئی سوال، کوئی خیال، کوئی ایسی چیز جسے آپ ہمیشہ سے تلاش کرنا چاہتے تھے۔ شروعات کے لیے بہت سے امکانات موجود ہیں۔

سورج کرکیرا کے 100 بین الاقوامی میچ مکمل

کاکامیگاہارا، ۲۸ ستمبر (و س)۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کے گول کیپر سورج کرکیرا نے ۱۰۰ سینئر بین الاقوامی کیپس مکمل کیں، جو ان کے کیریئر کا ایک اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے یہ کارنامہ پیر کے روز جاپان میں جاری ایشین گیمز-۲۰۲۶ میں بنگلہ دیش کے خلاف ہندوستان کے پانچویں پول اے میچ کے دوران انجام دیا۔ ب۳۰ سورج نے ۲۰۱۷ میں اپنا سینئر بین الاقوامی ڈیبیو کیا اور اس کے بعد سے وہ ہندوستانی ٹیم کے گول کیپنگ یونٹ کا ایک لازمی حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے کئی بڑے بین الاقوامی اور براعظمی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔ سورج کی بڑی کامیابیوں میں ۲۰۱۷ ایشیا کپ کا سونے کا تمغہ شامل ہے۔ اس کے بعد انہوں نے ۲۰۲۱ کی ایشین چیمپئنز ٹرافی میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ وہ ۲۰۲۲ کے ایشیا کپ میں کانسہ کا تمغہ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کا بھی حصہ تھے۔ ۲۰۲۳ میں، انہوں نے ہاکی ۵ ایس ایشیا کپ میں ہندوستان کی گولڈ میڈل مہم میں حصہ لیا۔ سورج نے ایک اور بڑا کارنامہ اس وقت انجام دیا جب وہ ۲۰۲۴ کی ایشین چیمپئنز ٹرافی میں ہندوستان کی گولڈ میڈل جیتنے والی ٹیم کا حصہ تھے۔ انہوں نے ۲۰۲۵ کے ایشیا کپ میں ہندوستان کی گولڈ میڈل جیتنے والی ٹیم میں بھی کردار ادا کیا۔ ایشین گیمز میں ہندوستان کی دفاعی خطابی مہم کے دوران ۱۰۰ بین الاقوامی کیپس مکمل کرنا سورج کے کیریئر میں ایک سنگ میل ہے۔ یہ کامیابی ہندوستانی ہاکی کے لیے ان کی دیرینہ شراکت، مستقل مزاجی اور عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ سورج کو مبارک باد دیتے ہوئے ہاکی انڈیا کے صدر دلیپ ترکی نے کہا: سورج کو ہندوستان کے لیے ۱۰۰ سینئر بین الاقوامی کیپس مکمل کرنے کا قابل ذکر کارنامہ انجام دینے پر دلی مبارکباد۔ ایک گول کیپر کے طور پر، سورج نے جب بھی ٹیم کو ان کی ضرورت پڑی بہت زیادہ سکون اور عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ٹیم کے لیے اہم تعاون جاری رکھیں گے۔ ہاکی انڈیا کے سکریٹری جنرل بھولا ناتھ سنگھ نے بھی سورج کی کامیابی کو سراہا۔

گریس ہیرس کو ریلیز کیا گیا

نئی دہلی، 28 ستمبر (یو این آئی) ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کی پانچوں ٹیموں نے اپنے ریٹین اور ریلیز کیے گئے کھلاڑیوں کی فہرست جاری کر دی ہے۔ ان فہرستوں کو فائنل کرنے کی سرکاری وقت کی حد پیر کے روز ختم ہو گئی۔ اس مہینے کے آغاز میں، ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے تصدیق کی تھی کہ ویمنز پریمیئر لیگ کا پانچواں ایڈیشن 14 جنوری سے 7 فروری 2027 تک منعقد کیا جائے گا۔ ڈبلیو پی ایل 2027 کی نیلامی 28 اکتوبر کو کوچی، کیرالہ میں ہوتی ہے۔ ڈبلیو پی ایل 2027 کے لیے ریٹین کیے گئے کھلاڑیوں کی معلومات ایک مہینے پہلے ہی دے دی گئی تھی۔ پانچوں ٹیموں کے پاس 28 ستمبر تک کا وقت تھا کہ وہ طے کریں کہ آکشن سے پہلے اپنی ٹیم کے کن اراکین کو برقرار رکھنا ہے اور کن کو ریلیز کرنا ہے۔ ڈبلیو پی ایل کے قواعد کے مطابق، ہر ٹیم میں زیادہ سے زیادہ 18 کھلاڑی ہو سکتے ہیں، جن میں سے چھ سے زیادہ غیر ملکی کھلاڑی نہیں ہو سکتے۔ ہر ٹیم کے لیے 15 کروڑ روپے کی سیلری کیپ (زیادہ سے زیادہ خرچ کی حد) ہے۔ کھلاڑیوں کو ریلیز کرنے سے ٹیموں کو آکشن میں اپنی ٹیم کو مضبوط کرنے کے لیے فنڈ ملتا ہے۔ ٹیمیں کتنے کھلاڑیوں کو ریٹین کر سکتی ہیں، اس پر کوئی حد نہیں تھی۔ گجرات جائنٹس نے سب سے زیادہ 15 کھلاڑیوں کو ریٹین کیا، جبکہ ممبئی انڈینز اور دہلی کیپٹلز نے 13-13 کھلاڑیوں کو ریٹین کیا ہے۔

پی ٹی اوشا نے نیک خواہشات کا اظہار کیا

آئیچی-ناگویا (جاپان)، 28 ستمبر (یو این آئی) انڈین اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) کی صدر اور اولمپک کھلاڑی پی ٹی اوشا نے آئیچی-ناگویا میں ہندوستانی مرد کرکٹ ٹیم سے ملاقات کی اور ایشیائی کھیلوں میں اپنے خطاب کا دفاع کرنے کی کوشش میں مصروف کھلاڑیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پی ٹی اوشا ہندوستان کی مشہور ترین کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے 3 اولمپک کھیلوں میں ملک کی نمائندگی کی ہے اور کئی مرتبہ ایشیائی کھیلوں میں تمغے جیتے ہیں۔ آج افغانستان کے خلاف کوارٹر فائنل مقابلہ بارش کی وجہ سے منسوخ ہونے کے بعد ہندوستان سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔ خطاب کا دفاع کر رہی ہندوستانی ٹیم کو بہتر درجہ بندی کی بنیاد پر سیمی فائنل میں جگہ ملی ہے۔

ضلع اننت ناگ ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ

اننت ناگ: ضلع اننت ناگ ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن، جو جموں و کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن سے منسلک ہے اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے ضلع اننت ناگ ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کا انعقاد اسپورٹس اسٹیڈیم، بلندر سو، بجبہاڑہ میں کرنے جا رہی ہے۔ منتظمین کی جانب سے جاری سرکلر کے مطابق ضلع اننت ناگ کے مختلف اسکولوں، کالجوں اور نجی کلبوں کو چیمپئن شپ میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ اس چیمپئن شپ کا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ کھیلوں کے جذبے، نظم و ضبط اور صحت مند مسابقت کو فروغ دینا ہے۔ تمام شریک ٹیموں کو ۵ اکتوبر ۲۰۲۶ کو صبح ۹:۳۰ بجے مقررہ مقام پر رپورٹ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس ضلعی چیمپئن شپ کا ایک اہم مقصد باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت کرنا بھی ہے، جنہیں بعد ازاں ۱۶ویں جموں و کشمیر یو ٹی ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ میں ضلع اننت ناگ کی نمائندگی کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ منتظمین نے دلچسپی رکھنے والے اسکولوں، کالجوں اور نجی کلبوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی ٹیموں کا اندراج کرائیں اور مقررہ وقت کے اندر کھلاڑیوں اور آفیشلز کی مطلوبہ فہرست جمع کرائیں۔ رجسٹریشن اور مزید معلومات کے لیے درج ذیل نمبروں پر رابطہ کیا جا سکتا ہے: ۷۰۰۶۹۱۱۳۰۷ | ۷۸۰۸۹۹۳۴۷۷ منعقد کنندہ: ضلع اننت ناگ ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن الحاق شدہ: جموں و کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن اشتراک: جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل شامل ہے۔

لیجنڈز کپ 2026 کا ٹائٹل میڈیا اسٹرائیکرز بارہمولہ کے نام

بارہمولہ، ۲۷ ستمبر (ایس آر): سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: شوکت علی اسٹیڈیم بارہمولہ، نزد جی ڈی سی گراؤنڈ، میں لیجنڈز کپ ۲۰۲۶ کا فائنل بڑے جوش و خروش اور دلچسپ مقابلے کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جہاں میڈیا اسٹرائیکرز بارہمولہ نے بارہمولہ لیجنڈز کو ۳۱ رنز سے شکست دے کر چیمپئنز ٹرافی اپنے نام کر لی۔ ٹورنامنٹ کا انعقاد بارہمولہ کرکٹ ایسوسی ایشن کے بینر تلے کیا گیا۔ ایسوسی ایشن کی قیادت صدر سجاد احمد، چیئرمین مصدق حسن، جنرل سیکرٹری آشو میر اور ویمنز کوچ زویا والی کر رہے ہیں۔ فائنل میں میڈیا اسٹرائیکرز بارہمولہ نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بارہمولہ لیجنڈز کے خلاف ۳۱ رنز سے کامیابی حاصل کی۔ میڈیا اسٹرائیکرز کی جانب سے شیروز ملک نے جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے صرف ۳۳ گیندوں پر ۷۳ رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جس پر انہیں مین آف دی میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ میچ کے بعد چیمپئنز ٹرافی ملک یاسین حسن نے پیش کی۔ فاتح ٹیم کی جانب سے ٹرافی بارہمولہ کے معروف صحافی اور ٹیم کے کپتان شاہد عمران نے وصول کی۔ اس موقع پر ملک یاسین حسن کے علاوہ وادیٔ کشمیر کے متعدد نمایاں شخصیات بھی موجود تھیں۔ تقریب میں بطور مہمانانِ اعزاز سینئر ایڈووکیٹ شاہد علی شاہ، ڈسٹرکٹ صدر نیشنل کانفرنس بارہمولہ؛ ملک یاسین حسن، سماجی کارکن اور جنرل سیکرٹری ترو اسپورٹس ایسوسی ایشن؛ محمد عید شاہ، ڈسٹرکٹ صدر یوتھ نیشنل کانفرنس بارہمولہ؛ مشتاق کرمانی، صدر رائٹرز فورم؛ فاروق احمد ماتھر، صدر ویٹول اسپورٹس ایسوسی ایشن؛ جبکہ ماسٹر فورم کے صدر و جنرل سیکرٹری اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے شائقین دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ادارے ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ وادی کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ قومی اور بین الاقوامی خبریں جو شائع ہوتی ہیں یہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور تحقیق کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط بیانی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی اور اداکار حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے معلومات کی جانچ کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

یوٹی سطح انڈر 19-کرکٹ ٹورنامنٹ اننت ناگ کے نام

اننت ناگ، ۲۷ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر کے زیر اہتمام اور ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر اننت ناگ کی میزبانی میں منعقدہ یوٹی سطح انڈر-۱۹ بوائز کرکٹ ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہو گیا۔ آٹھ روز تک جاری رہنے والے اس ٹورنامنٹ میں ۴۴ سنسنی خیز مقابلے کھیلے گئے، جن میں نوجوان کرکٹرز نے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ بی ایچ ایس ایس بجبہاڑہ میں کھیلے گئے فائنل مقابلے میں میزبان اننت ناگ نے پلوامہ کو ۴۴ رنز سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کا چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے اننت ناگ کی ٹیم نے مقررہ ہدف کے تعاقب کے لیے پلوامہ کے سامنے ۱۶۳ رنز کا ہدف رکھا۔ اننت ناگ کی جانب سے فیصل نذیر نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۵۳ گیندوں پر ۶۹ رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں پلوامہ کی ٹیم ۱۱۸ رنز پر محدود ہو گئی، یوں اننت ناگ نے ۴۴ رنز سے کامیابی حاصل کی۔ اننت ناگ کے سیب شوکت نے عمدہ باؤلنگ کرتے ہوئے چار وکٹیں حاصل کیں اور انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ اختتامی تقریب کے دوران ٹورنامنٹ میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ٹیموں اور کھلاڑیوں کو ٹرافیوں اور تمغوں سے نوازا گیا۔ اننت ناگ نے پہلی پوزیشن حاصل کر کے چیمپئن شپ اپنے نام کی، جبکہ پلوامہ نے دوسری اور جموں نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ٹورنامنٹ کی ایک اہم خصوصیت معیاری اور پیشہ ورانہ نظام کے تحت مقابلوں کا انعقاد تھا۔ پورے ٹورنامنٹ کے دوران تصدیق شدہ امپائرز اور اسکوررز کی خدمات حاصل کی گئیں، جنہوں نے مقررہ تکنیکی معیار کے مطابق میچوں کی نگرانی اور اسکورنگ کو یقینی بنایا۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781